رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل اللہ ۔ اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ ۔ عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم جمعہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ "
سہ ماہی ۶ "
ماہوار ۲ ۳/۴ "

ڈیڑھ آنہ

جلد ۲	۲۳ صلح ۱۳۲۷ ش	۱۰ ربیع الاول ۱۳۶۷ھ	۲۳ جنوری ۱۹۴۸ء	نمبر ۱۴

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۲ جنوری ۱۹۴۸ء:۔ سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ ثم الحمد للہ :۔

آج صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی شادی کی خوشی میں صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر میں چھٹی رہی :۔

آج حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد سلمہ کے ولیمہ کی دعوت دی۔ اور دعا فرمائی :۔

جوناگڑھ میں پاکستانی افواج کی مداخلت ناگزیر ہوتی جارہی ہے!

انڈونیشیا کا معاملہ پھر کھٹائی میں پڑنے لگا ؟

بٹاویہ ۲۲ جنوری:۔ ڈچ حکومت کے باخبر حلقوں کا بیان ہے۔ کہ جمعیت اقوام کی "گڈ آفسیز" کمیٹی کے ممبران کو چاہیئے کہ واپس آکر ان چھ بنیادی اصولوں کی وضاحت کریں۔ جو پیر کے روز ڈچ حکومت اور انڈونیشین حکومت نے سمجھوتے کے سلسلے میں منظور کئے ہیں۔ کیونکہ دونوں کے درمیان ان کے مفہوم و معانی کے بارے میں ...... اختلاف پیدا ہو گیا ہے۔ باخبر حلقوں میں کل حکومت کے ایک بیان پر رائے زنی ہوتی رہی۔ اس بیان میں کہا گیا تھا۔ کہ ڈچ حکومت نے درخواست کی ہے۔ کہ ان اصولوں کی وضاحت کی جائے کیونکہ انڈونیشین حکومت نے نکات ستہ کی تجاویز کو حسب منشا معانی و مطالب کی روشنی میں منظور کیا ہے۔ ریپبلکن حلقوں کا بیان ہے۔ کہ اگر ڈاکٹر امیر شریف الدین اس نازک صورت حال میں ریپبلک کے دستے کو صحیح طریق پر منوانے میں کامیاب نہ ہو سکے تو موجودہ ریپبلکن حکومت ٹوٹ جائیگی۔ (رائٹر)

بجز مستعفی ہونے کے اور کوئی چارہ نہ رہا

نئی دہلی ۲۲ جنوری:۔ لالہ بھیم سین سچر نے خان افتخار حسین خان آف ممدوٹ کے نام ایک خط ارسال کیا ہے جس میں مغربی پنجاب اسمبلی کی رکنیت سے استعفیٰ دیتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ ان کے اور ان کے رفقاء کار کے لئے بجز مستعفی ہونے کے اور کوئی چارہ کار نہ رہا تھا۔ کیونکہ اکثریت والی جماعت اپنے درمیان ان کی موجودگی برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ قتل و غارت اور لوٹ مار کا ذکر کرنے کے بعد لکھا ہے۔ کہ مغربی پنجاب کی حکومت یا بہت کمزور ہے اور یا پھر وہ اپنی اقلیتوں کے جان و مال کی حفاظت کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ (ا۔پ)

ہندوستان پاکستان سے روئی حاصل کر رہا ہے

کراچی ۲۲ جنوری۔ حکومت پاکستان کی وزارت تجارت کی طرف سے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ ہندوستانی کارخانے داروں نے پاکستان سے باضابطہ طریق پر روئی خرید کر انڈین یونین کے مختلف علاقوں میں سپلائی کی ہے۔ یکم ستمبر کے بعد سے ایک لاکھ پچاسی ہزار بیلیں بذریعہ ہوائی جہاز ہندوستان جا چکی ہیں۔ نیز جودھپور ریلوے کے ذریعے بیس ہزار بیلیں بھیجی گئی ہیں۔ (ا۔پی۔آئی)

امن کونسل میں جوناگڑھ کے مسئلہ پر بحث کی جائے گی

لیک سیکسس ۲۲ جنوری:۔ کل رات سرکاری طور پر اعلان کیا گیا تھا۔ کہ کشمیر کے معاملہ پر مزید غور کرنے کے لئے امن کونسل کا اجلاس جمعہ کے روز ساڑھے سات بجے منعقد ہوگا۔ اس اجلاس میں ہندوستانی وفد کے لیڈر مسٹر گوپال سوامی آئنگر نے چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان کے ان الزامات کا جواب دینا تھا جو آپ نے حکومت پاکستان کی طرف سے اپنی ساڑھے پانچ گھنٹہ کی تقریر میں گزشتہ ہفتے انڈین یونین پر لگائے تھے۔ آج کے اجلاس کے لئے ایجنڈے میں پاکستانی وفد کا ایک نیا خط بھی شامل ہے۔ اس خط میں امن کونسل کو توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ انڈین یونین کی افواج نے جوناگڑھ پر زبردستی قبضہ کیا ہوا ہے۔ اور ان کے اس طرح وہاں پر قبضہ جما کر بیٹھے رہنے سے ایسی نازک صورت حال پیدا ہو گئی ہے۔ کہ پاکستانی افواج کی مداخلت ناگزیر ہوتی جارہی ہے

کل شام دونوں حکومتوں کے نمائندوں کے درمیان پرائیویٹ کانفرنس ہوئی جو صرف آدھ گھنٹے تک جاری رہی۔ اس مختصر سی کانفرنس میں کوئی خاص فیصلہ نہیں ہوا۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ ان رسمی ملاقاتوں میں کل کشمیر کے بارے میں یہ امر بھی زیر بحث آیا۔ کہ باہمی تنازعات کو کیونکر ختم کیا جا سکتا ہے۔ کہ ہندوستانی نمائندے نے اس بات پر زور دیا کہ جمعیت اقوام کی مداخلت صرف اسی حد تک ہے۔ کہ وہ کشمیر میں لڑائی کو بند کرادے۔ اور یہ امر انہی پر چھوڑ دے کہ وہ استصواب رائے کے بارے میں کیا طریق اختیار کرنا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ استصواب رائے کا سوال خود صدر امن کونسل نے اٹھایا تھا۔ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان نے استصواب رائے کی حمایت کی۔ لیکن مسٹر گوپال سوامی آئنگر نے کہا۔ کہ اصل کام تو پہلے (باقی دیکھو صفحہ ۸)

انڈونیشین عوام اعراب فلسطین کے ساتھ ہیں!

کراچی ۲۲ جنوری:۔ حکومت انڈونیشیا کے نمائندہ مقیم کراچی نے اورینٹ پریس کے ایک نمائندے کو بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ ڈچ حکومت عوام الناس کے اعتماد کو متزلزل کر چکی ہے۔ اسی لئے انڈونیشیا کی جمہوری حکومت کے لئے یہ امر مشکل ہے۔ کہ وہ عوام کو اس معاہدے کو منظور کرنے پر مجبور کرے۔ جو حال میں ڈچ اور انڈونیشیا کے درمیان ہوا ہے۔ آپ نے کہا۔ بہت عرصہ سے ہم بیرونی دنیا سے بالکل بے تعلق ہوئے بیٹھے ہیں۔ اور جہاں تک مواصلات کا تعلق ہے ہمارے ذرائع بہت محدود ہیں۔ اس لئے ہمیں حکم امتناع جنگ پر عمل کرنے میں بہت عرصہ لگ جائیگا۔ آپ سے سوال کیا گیا کہ "گڈ آفیسز" کمیٹی نے جو متنازعہ فیہ امور کے بارے میں سمجھوتہ کرایا ہے۔ اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے۔ آپ نے جواباً کہا۔ مجھے امید ہے۔ کہ یہ دونوں کے حق میں بہتر ہی ثابت ہوگا۔ اس سوال کے جواب میں کہ اب تک بیرونی ممالک سے انہیں کیا امداد پہنچی ہے آپ نے کہا۔ بیرونی ممالک کی طرف سے ہمیں صرف ڈاکٹری امداد ملتی رہی ہے۔ فلسطین کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ فلسطین کا مسئلہ صرف عرب دنیا سے تعلق رکھتا ہے۔ لیکن انڈونیشیا کے باشندے چونکہ مکہ معظمہ میں مقیم ہیں۔ اور تعداد میں چار ہزار سے اوپر ہیں اعراب فلسطین کے حق میں اپنی خدمات پیش کر چکے ہیں اور اسی طرح وہ انڈونیشین بھی جو قاہرہ میں رہتے ہیں۔ اور تعداد میں ان سے بھی زیادہ ہیں۔ عربوں کی پوری پوری حمایت کر رہے ہیں۔ (او۔پی۔آئی)

ہم قدامت پسندوں کے آگے کبھی نہ جھکیں گے

علی گڑھ ۲۲ جنوری:۔ کشمیر کی عبوری حکومت کے رکن مرزا ایم۔ اے بیگ نے علیگڑھ یونیورسٹی میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت کشمیر کا معاملہ امن کونسل میں ہے۔ لیکن میں یہ بتانا چاہتا ہوں۔ کہ کشمیریوں نے فیصلہ کیا ہوا ہے۔ کہ وہ قدامت پسندوں کے آگے ہرگز نہ جھکیں گے۔ اگر قدامت پسند طاقتوں نے پھر سے برسر اقتدار ہو کر ہمارے کامل آزادی کے مطالبہ کو ٹھکرانا چاہا تو ہم نے تہیہ کر لیا ہے۔ کہ خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو ہم ایسے ظالموں کو کشمیر سے نکال باہر کریں گے اور تمام کشمیر پر قبضہ کر لیں گے (ا۔پ)

اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے دو اور مجاہدین احمدیت کی روانگی!

لاہور ۲۲ جنوری:۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے سر دو اور مجاہدین مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب انور واقف زندگی اور مولوی مقبول احمد صاحب فاضل واقف زندگی ۲۴/۱/۴۸ بروز ہفتہ ۹ ½ بجے کراچی میل سے اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے انگلستان روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب کرام راستہ میں ان سے ملاقات کر کے مستفیض ہوں:۔ (وکیل التبشیر تحریک جدید سلسلہ عالیہ احمدیہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں:۔ (مینیجر)

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے ایل ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

حکومت پاکستان کا حصہ

کراچی ۲۲ جنوری: معلوم ہوا ہے۔ کہ دونوں حکومتوں کے درمیان باہمی سمجھوتہ کی رو سے ہندوستان گورنمنٹ نے سٹیشنری۔ ٹائپ رائٹرز۔ ڈپلیکیٹرز۔ فرنیچر وغیرہ میں سے پاکستان کا حصہ ادا کر دینے کا فیصلہ کر لیا ہے اس کا کچھ حصہ دہلی سے کراچی کی طرف کب بھی ہو چکا ہے ٹرانسپورٹ کا مناسب سلسلہ نہ ہونے کی وجہ سے فرنیچر کی قسط حکومت پاکستان کو ادا کر دی جانے گی (اوپی آئی)

حاصل شدہ لڑکیوں کی حفاظت کا سامان کر دیا گیا

لاہور ۲۲ جنوری:- ایک سرکاری اطلاع میں بیان کیا گیا ہے کہ ۲۵۰ غیر مسلم لڑکیاں جو حال ہی میں حاصل کی گئی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر لاہور نے ان کی حفاظت اور سہولت کا سب انتظام کر دیا ہے۔ سبزی کاراشن اور دیگر ضروریات زندگی کے علاوہ ان کے دل بہلاوے کے لئے ایک ریڈیو سیٹ دیا گیا ہے۔ ان کی ضرورت کے لئے ٹیلیفون بھی لگا دیا گیا ہے۔ (ا-پ)

"قومی اعتبار سے نہایت قیمتی وجود"!

کراچی ۲۲ جنوری:- گاندھی جی کو ہلاک کرنے کی سازش کا ذکر کرتے ہوئے اخبار "سندھ آبزرور" رقمطراز ہے۔ کہ قومی اعتبار سے گاندھی جی کا وجود نہایت قیمتی ہے۔ اور ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم عزا سے چاہیں۔ کہ یہ وجود زیادہ سے زیادہ عرصے تک ہم میں موجود رہے۔ آج یہ صرف آپ ہی کی ذات ہے جو تمام اختلافات سے بالا ہے۔ اور تمام دنیا کی خدمت کے لئے وقف ہے۔ آپ کے اٹھ جانے سے ایک ایسا خلا پیدا ہو جائے گا۔ جو آسانی سے پُر نہ ہو سکے گا۔ آج ملک بھر میں تمام طرف اندھیرا چھایا ہوا ہے۔ اگر اس اندھیرے میں امید کی شعاع ہے۔ تو وہ صرف گاندھی جی کی ہی ذات ہے (ا-پ)

ہمارا ملک ایک غریب ملک ہے (گاندھی جی)

نئی دہلی ۲۲ جنوری:- مرن برت کو توڑنے کے بعد آج پہلی مرتبہ گاندھی جی چل کر پرارتھنا کے میدان میں تشریف لائے۔ پرارتھنائی تقریر میں آپ نے فرمایا۔ ہندوستان کو اپنے سرکاری اخراجات کم کر دینے چاہئیں۔ بہرصورت ہماری حکومت کے اخراجات ہندوستان کی برطانوی حکومت کے مقابلے میں یقیناً کم ہونے چاہئیں۔ ہمارا ملک غریب ہے اس میں شک نہیں کہ ہم بھی اسی طرح آزاد ہیں کہ جس طرح انگلستان کے باشندے ہیں۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ انگلستان کے مقابلے میں ہماری آمدنی بہت کم ہے۔ بیرونی ممالک میں ہمارے سفیروں کو غریب ملک کے نمائندوں کی حیثیت میں رہنا چاہیئے۔ آپ نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ پنڈت نہرو۔ پناہ گزینوں کے ایک خاندان کو اپنے گھر میں جگہ دینے کے لئے تیار ہو گئے تھے۔ آپ نے کہا۔ کہ ان کی پیشکش نہیں۔ بلکہ جو جذبہ اس کے پیچھے کار فرما ہے وہ قابل تعریف ہے۔ آپ نے لوگوں کو نصیحت کی۔ کہ وہ بھی وزیر اعظم کی پیروی میں پناہ گزینوں کے ساتھ ایسا ہی سلوک روا رکھیں (ا-پ)

عیسائیوں کی طرف سے مساویانہ شہری حقوق کا مطالبہ

لاہور ۲۲ جنوری:- آج مغربی پنجاب اسمبلی میں عیسائیوں کے مساویانہ حقوق شہریت کے مطالبات پر بحث ہوئی۔ منگل کے روز مسٹر ایس۔ پی۔ سنگھا کی طرف سے ان مطالبات پر بحث کی تحریک کی گئی تھی۔ مسٹر سنگھا کا مطالبہ تھا۔ کہ عیسائیوں کے لئے مساویانہ شہری حقوق تسلیم کئے جاویں۔ اور نہ اُن کو اُن زمینوں سے بے دخل کیا جائے۔ جو انہیں ہندوؤں اور سکھوں کے چلے جانے کے بعد دی گئی ہیں۔ آپ نے بعض قیود و پابندیوں کا بھی ذکر کیا۔ جو دیہاتی علاقوں میں عیسائیوں پر عائد ہیں۔ خان افتخار حسین خان آف ممدوٹ وزیر اعظم نے ایک مختصر سی تقریر کے دوران میں مسٹر سنگھا کو یقین دلایا کہ حکومت مغربی پنجاب عیسائیوں کے حقوق کی حفاظت کے سلسلے میں ہر امکانی کوشش سے کام لے رہی ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ حصول پاکستان کی جدوجہد میں عیسائیوں کو بھی مسلمانوں کے ساتھ ساتھ بہت سی تکالیف و مصائب کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ چنانچہ اسلامی تعلیمات کے عین مطابق ان کے حقوق کی بھی اسی طرح حفاظت کی جائے گی۔ جس طرح کہ مسلمانوں کے حقوق کی۔ وزیر اعظم کی طرف سے اس تسلی و تشفی پر مسٹر سنگھا نے اجراء بحث کی تحریک کو واپس لے لیا۔ لیکن آپ نے اپیل کی۔ کہ بعض مخصوص سرکاری ملازمتوں میں عیسائیوں کی تقرری عمل میں لائی جائے۔ نیز آپ نے تجویز پیش کی۔ کہ ایک کمیشن مقرر کیا جائے۔ جس میں مسلمانوں اور سکھوں کو برابر کی نمائندگی حاصل ہو۔ اور اس میں اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کے بارے میں بعض معین تجاویز پر غور و خوض کیا جائے۔ (ا-پی-آئی)

کراچی میں ڈھائی ہزار گرفتاریاں

کراچی ۲۲ جنوری:- ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ کراچی کا حالیہ فساد اور لوٹ مار کے سلسلے میں اس وقت تک پچیس سو افراد کی گرفتاریاں عمل میں آ چکی ہیں (ا-پ)

گاندھی جی کراچی جا رہے ہیں

کراچی ۲۲ جنوری:- ڈان کے نامہ نگار مقیم دہلی کی اطلاع ہے۔ کہ مسٹر گاندھی اپنے برت کے بخیر و خوبی ختم ہونے کے بعد اب کراچی کو تجربہ گاہ بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں آپ کے متعلقین کا خیال ہے کہ آپ کا کراچی جانا مفید ہوگا۔ کیونکہ بخیال اُن کے مغربی پاکستان میں سندھ ہی ایک صوبہ ہے۔ جہاں اقلیتیں ابھی تک کافی تعداد میں موجود ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ کراچی کو روانہ ہونے سے پہلے حکومت پاکستان سے مطالبہ کریں گے۔ کہ وہ ان کی حفاظت کا ذمہ لے۔ (ا-پ)

حکومت ہندوستان پاکستان کی خیرخواہ ہے (سردار پٹیل)

الہ آباد ۲۲ جنوری:- سردار پٹیل نے ایک تقریر کے دوران میں بیان کیا۔ کہ ہم نے ملک کی تقسیم اس لئے قبول کر لی تھی۔ کہ یہ ایک بہت کمتر مصیبت تھی۔ مگر اب تو یہ ایک حقیقت بن کر رہ گئی ہے پاکستان والوں کو چاہیئے۔ کہ باہمی اختلافات کو مزید خراب نہ کریں۔ مجھ پر یہ الزام لگایا جاتا ہے۔ کہ میں پاکستان کو تباہ کرنا چاہتا ہوں۔ آپ نے کہا۔ میں یقین دلاتا ہوں کہ حکومت ہندوستان پاکستان کے لئے امن اور ترقی کی خواہاں ہے۔ اور اس کو مضبوط اور خوشحال بنانے کے لئے سب کچھ کرنے کے لئے تیار ہے۔ کیونکہ دونوں حکومتوں کی بھلائی اسی میں ہے۔ حکومت ہندوستان نے ہمیشہ فیاضی کا ثبوت دیا ہے۔ سردار پٹیل نے کہا۔ ہندوستان کے مسلمانوں کو کسی قسم کی بدنیتی سے کام نہیں لینا چاہیئے۔ آپ نے کہا کہ آزاد ہندوستان میں اب جیوت چھات کے لئے کوئی جگہ نہیں۔ (ا-پ)

آزادی کی برکات میں ہمارا بھی حصہ ہے (بلوچستان)

کراچی ۲۲ جنوری:- بلوچستان کی مسلم لیگ نے حکومت پاکستان کے نام ایک عرضداشت ارسال کی ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ پاکستان کی صورت میں آزادی مل چکنے کے بعد ضروری ہے۔ کہ اس کی برکات اور فوائد میں بلوچستان کو بھی شامل کیا جائے۔ اس صوبہ کے ساتھ ہمیشہ سے بے رخی و بے اعتنائی کا سلوک کیا جاتا رہا ہے نیز توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ بلوچستان کے ساتھ جو ناانصافی کا سلوک کیا جاتا رہا ہے وہ سب ہی محسوس کر رہے ہیں۔ اس عرضداشت میں مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ بلوچستان میں ایجنٹ راج کا خاتمہ کیا جائے۔ اور اس کی بجائے ذمہ دار و نمائندہ حکومت قائم کی جائے۔ اور پاکستان کابینہ میں بلوچستان کا ایک نمائندہ لیا جائے۔ صوبہ میں تعلیم عام کرنے کی طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ موجودہ انٹرمیڈیٹ کالج کو ڈگری کالج بنایا جائے۔ کیونکہ وہاں اس وقت دس لاکھ کی آبادی میں سے مشکل سے دس گریجوایٹ ہوں گے۔ اسی طرح وہاں ڈاکٹروں کی سخت قلت ہے۔ مسلمان ڈاکٹر تو ڈھونڈے نہیں ملتا۔ اس وقت بلوچستان دوسرے صوبوں اور ملکوں کو پانچ لاکھ من سالانہ اون سپلائی کرتا ہے اگر وہاں ایک مل کھول دیا جائے تو بآسانی اونی اشیاء تیار کی جا سکتی ہیں۔ اور پاکستان کی اپنی اقتصادی حالت بہتر بنائی جا سکتی ہے۔ (ا-پی-آئی)

غیر سندھیوں کے خلاف بیجا شکایت

کراچی ۲۲ جنوری:- حکومت سندھ نے ایک پریس نوٹ میں اس خبر کی تردید کی ہے۔ کہ عموماً سندھی اور بالخصوص پنجابی سندھ میں وسیع پیمانے پر زمین خرید رہے ہیں۔ اور موجودہ افسر مال کا رویہ سندھی لوگوں کے خلاف ہے۔ پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ اس قسم کی افواہیں ان لوگوں کی طرف سے پھیلائی جاتی ہیں جو خود ذاتی طور پر کوئی فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں چنانچہ حکومت نے لوگوں کو نصیحت کی ہے۔ کہ وہ اس قسم کی افواہوں پر قطعاً کان دھریں غیر معقول لوگ موجودہ نازک صورت حالات میں خواہ مخواہ ایسی افواہوں کو طول دیکر اور باہم صوبائی منافرت پھیلا کر اپنا اُلّو سیدھا کرنا چاہتے ہیں۔ حکومت کے پاس زمینوں کی فروخت کے تمام اعداد و شمار موجود ہیں۔ اور وہ ہر وقت ایسی غلط افواہوں کی تردید ان اعداد و شمار کی روشنی میں کرنے کے لئے تیار ہے۔ (ا-پ)

آزاد کشمیر میں غیر ضروری ٹیکس معاف کر دیئے گئے

لاہور ۲۲ جنوری:- کشمیر مسلم کانفرنس کی طرف سے ایک اعلان مظہر ہے کہ آزاد حکومت کشمیر آج کل آزاد شدہ علاقہ میں بہت سے ٹیکس معاف کرنے کی بعض تجاویز پر غور کر رہی ہے۔ اس سے قبل چراگاہوں اور شادی بیاہ کے ٹیکس جو ڈوگرہ راج کی ایجاد تھے مٹائے جا چکے ہیں آزاد حکومت کے ایک ترجمان نے بتایا۔ کہ اور بہت سے غیر ضروری ٹیکس عنقریب ہٹا دیئے جائیں گے۔ نیز اس امر کا بھی انکشاف کیا۔ کہ مختلف جگہوں پر ۱۴۸ سکول بھی کھول دیئے گئے ہیں۔ حال ہی میں آزاد کشمیر کے سول سپلائیز ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے چار لاکھ روپے کی مالیت کے کپڑے تقسیم کئے گئے تھے۔ یہ کپڑا محکمہ سول سپلائیز کے حکم کے ماتحت مقامی حکام کی طرف سے بٹوایا گیا تھا۔ (او-پی-آئی)

مسٹر سہروردی لاہور میں

لاہور ۲۲ جنوری:- بنگال کے سابق وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی آج لاہور پہنچے۔ آپ یہاں میاں افتخار الدین صاحب کے مہمان ہیں۔ آپ کل تین بجے سہ پہر ایم۔ اے او کالج ہال میں طلبہ کو خطاب کریں گے۔ (او-پی-آئی)

برما میں پاکستان کا سفارتخانہ قائم ہو گیا

کراچی ۲۲ جنوری:- برما میں آزاد حکومت قائم ہو چکنے کے بعد پاکستان حکومت نے اپنے ہائی کمشنر مقیم رنگون کو ۴ جنوری ۱۹۴۸ء سے سفیر کا مرتبہ دے دیا ہے اصل سفیر کے تقرر سے قبل مسٹر ابن حسین کو چارج ڈی افیئرز کے طور پر مقرر کر دیا گیا ہے۔ (او-پی-آئی)

بمبئی کے مسلم طلبا کی دعا

بمبئی ۲۲ جنوری:- صوبائی سٹوڈنٹس فیڈریشن کی اپیل پر لبیک کہتے ہوئے آج بمبئی کے مسلم طلباء نے قیام امن میں گاندھی جی کی کامیابی پر روزہ رکھا۔ اور اجتماعی طور پر دعا کی کہ انڈیا اور پاکستان کے درمیان خوشگوار تعلقات قائم ہو جائیں۔ (او-پی-آئی)

مغربی بنگال کی نئی کابینہ

کلکتہ ۲۲ جنوری:- مغربی بنگال کے ہونے والے وزیر اعظم ڈاکٹر بی سی رائے نے جو آج کل نئی کابینہ کی تشکیل میں مصروف ہیں نو وزراء کے نام گورنر کی خدمت میں پیش کر دیئے ہیں وہ بعد میں مزید نام بھی پیش کریں گے۔ آج جن کے نام پیش کئے گئے ہیں وہ یہ ہیں (۱) مسٹر ڈینا بندھو رنجن سرکار (۲) ڈاکٹر نو بندو ناتھ چودھری (۳) مسٹر بی سی سنہا (۴) مسٹر نیہار سندو دت ماجوم (۵) مسٹر پی کے مکرجی (۶) مسٹر کھوپائی حوالدار (۷) مسٹر ہیم چندرا منکار (۸) مسٹر موہینی موہن کیرتن (۹) ڈاکٹر بی سی رائے یہ عہد وفاداری کے سلسلہ میں حلف اٹھائیں گے

روزنامہ الفضل لاہور
۲۳ جنوری ۱۹۴۸ء

اسلامی قانون

شریعت بل کی وجہ سے اسلامی قانون کے نفاذ کا مسئلہ اس وقت زیر بحث ہے۔ اگرچہ اخبارات میں مختلف الخیال لوگ اس بحث میں حصہ لے رہے ہیں۔ لیکن جو مضامین ہماری نظر سے گزرے ہیں زیادہ تر ان میں اسی بات پر زور دیا گیا ہے۔ کہ ملک میں فوراً اسلامی قانون کو رائج کیا جائے۔ اور کہ جو بل شریعت بل کے نام سے اسمبلی میں پیش کیا گیا۔ اس کے متعلق تقریباً متفقہ طور پر اس بات کا اظہار کیا گیا ہے۔ کہ یہ نہ صرف بالکل ناکافی ہے۔ بلکہ یہ اسی قسم کا بل ہے۔ جس قسم کے بل انگریزوں کے عہد میں شریعت بل کے نام سے پاس ہوتے رہے۔ اور کہ یہ خالص اسلامی اصولوں کا حامل نہیں ہے۔ بلکہ اس کو اینگلو اسلامک قانون کہنا زیادہ موزوں ہے۔ اس بل سے ان لوگوں کی تسلی نہیں ہوتی۔ جو ملک میں خالص اسلامی شریعت کے نفاذ کے حامی ہیں۔ ایسے لوگوں کا خیال ہے کہ یہ بل صرف چند مسائل پر حاوی ہے۔ اور وہ بھی صرف نامکمل طور پر۔ یہ درست ہے کہ یہ بل مکمل اسلامی شریعت کو ملک میں نافذ نہیں کرتا۔ اس میں صرف چند ایسے مسائل لئے گئے ہیں۔ جنکو انگریزی اصطلاح میں مسلمانوں کا پرسنل لا کہا جاتا ہے۔ اس لئے جو لوگ اس نقطۂ نظر سے اس پر معترض ہیں۔ ان کے اعتراضات درست ہیں۔ لیکن ان کے شور و غوغا کی وجہ یہ ہے۔ کہ وہ اس بات کے حامی ہیں کہ پاکستان میں جلد از جلد اسلامی قانون کو نافذ کر دیا جائے۔ اور جب تک موجودہ شریعت بل ان کے سامنے نہیں آیا تھا۔ وہ یہی خیال کئے بیٹھے تھے کہ شریعت بل کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ اسلامی شریعت کو ملک میں کاملاً نافذ کیا جائے گا۔ لیکن جب وہ سامنے آگیا۔ تو ان کو معلوم ہوا کہ ان کا خیال غلط نکلا ہے۔ اور موجودہ بل سوائے اس کے کچھ نہیں کہ پہلے جو اور جسقدر شرعی قانون انگریزی عہد میں بصورت قانون پاس ہوتا رہا ہے۔ اس میں چند ترمیمات کر دی گئی ہیں۔

ہمیں کامل یقین ہے کہ اسلامی قانون ہر لحاظ سے دنیا میں بہترین قانون ہے۔ اور اگر آج تمام دنیا میں یہ قانون رائج ہو جائے۔ اور اس پر پورا پورا عمل ہونے لگے۔ تو دنیا میں امن کے قیام کے لئے مستحکم بنیاد پڑ جائے۔ لیکن ہمارے وہ دوست جو یہ خواہش رکھتے ہیں۔ کہ اس ملک میں فوری طور پر شریعتی قانون کا نفاذ کر دیا جائے۔ ایک نہایت ضروری بات کو بالکل نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ فوری طور پر اسلامی شریعت کے نفاذ سے کچھ لوگوں کو تو بالکل کسی قسم کی دقت پیش نہ آئے گی۔ کیونکہ کسی حد تک وہ اپنی زندگیاں اسلامی طرز پر گزارنے کے عادی ہیں۔ لیکن ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں۔ بلکہ صرف انگلیوں پر گنے جا سکتے ہیں۔ شاید دس ہزار میں سے ایک شخص ایسا نکلے گا۔ جو ان مقتضیات کو پورا کر سکتا ہو۔ جو اسلامی شریعت کا خاصہ ہے۔ انگریزی اقتدار کی وجہ سے لوگ گو نام کے مسلمان تو ضرور ہیں۔ اور بعض اسلامی خصائل نہایت بگڑی ہوئی صورت میں ان میں باقی موجود ہیں۔ لیکن سواد اعظم اسلامی روح کو بالکل فراموش کر بیٹھا ہے۔ اور زیادہ حصہ آبادی اسی قسم کی آزادیوں کا عادی ہو گیا ہے۔ جس قسم کی آزادیاں ان ممالک میں رائج ہیں۔ جہاں انسان کے بنائے ہوئے قانون کا دور دورا ہے۔

ہمیں بھولنا نہیں چاہیئے کہ اسلامی قانون کا ایک پہلو روحانیت سے ملتا ہے۔ اس لئے جب تک ملک میں پورا اسلامی احساس دوبارہ زندہ نہ ہو۔ اس وقت تک یہ امید رکھنا کہ ملک میں پوری شریعت کا یکدم نفاذ پا جائے پوری نہیں ہو سکتی۔ پوری اسلامی شریعت کے نفاذ کے لئے پہلی چیز جس کی ضرورت ہے وہ اسلامی سوسائٹی ہے۔ اس لئے ہمارے علما کا فرض ہے۔ کہ پہلے وہ ملک میں ایسی بیداری پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ جب اسلامی بیداری ملک میں پیدا ہو جائیگی۔ تو پھر کوئی چیز پورے اسلامی قانون کے نفاذ سے ہمیں نہیں روک سکے گی۔

ہمیں دیکھنا چاہیئے کہ جن لوگوں سے ہم یہ امید لگائے بیٹھے ہیں۔ کہ وہ کوئی ایسا قانون ملک میں نافذ کریں۔ جو پورے معنی میں اسلامی ہو۔ ان کی اپنی زندگیاں اسلامی ہیں بھی یا نہیں۔ جب ان کی اپنی زندگیاں بھی اسلامی نہیں ہیں۔ اور ملک میں عظیم اکثریت ایسے لوگوں کی ہے۔ جن کی زندگیوں کو اسلامی زندگی سے دور کا واسطہ بھی نہیں۔ تو اسلامی شریعت اپنے پورے معنے میں کسطرح ایسے ملک میں نفاذ پذیر ہو سکتی ہے۔ قانون ساز اسمبلی سے ایسے قانون کے پاس کرانے کی امید لگانے سے کچھ بھی فائدہ حاصل نہیں ہوگا۔ جب تک ہماری زندگیاں اسلامی نہ بن جائیں گی۔ یقیناً حکومت کی آئین ساز مشینری خود بخود اس وقت وہ سامان تیار کرنے لگے گی۔ جب ملک میں اس سامان کی مانگ ہوگی۔

لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں۔ کہ ہم آئین ساز اسمبلی پر یہ اثر نہ ڈالیں۔ کہ وہ اسلامی قانون کو نافذ کرے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ ایسی مجلس کو اپنی توجہ اسلامی شریعت کو ملک میں نافذ کرنے کی اور اسلامی اصولوں کو اپنانے کی طرف مبذول کرنا چاہیئے۔ ملک کو سنوارنے یا بگاڑنے میں حکومت کا دخل سب سے زیادہ ہوتا ہے۔ اور جب تک حکومت اس طرف توجہ نہ کرے۔ عوام کو جن میں زیادہ عنصر خام لوگوں کا ہوتا ہے بیدار نہیں کیا جا سکتا۔ ایک چیز جو حکومت کی طرف سے بطور قانون کے رائج ۲

۲ کی جاتی ہے۔ اس کو لوگ بہت جلد مسلمہ مان لیتے ہیں۔ اور اس کی پابندی کرنے لگتے ہیں۔ اس طرح خود بخود سوسائٹی بھی درست ہوتی جاتی ہے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی

مجلس علم و عرفان

اپنے اندر للّٰہیت پیدا کرو یہاں تک کہ دنیا تمہیں پاگل کہنے لگ جائے

مرتبہ:- مرزا محمد حیات صاحب تاثیر گجراتی

لاہور۔ ۲۱ جنوری۔ آج بعد نماز مغرب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مجلس میں رونق افروز ہو کر حقائق و معارف بیان فرماتے رہے۔ جس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے

فرمایا:- بعض چھوٹی چھوٹی باتیں ہوتی ہیں۔ اگر ان پر غور کیا جائے۔ تو ان سے تاریخ اخلاق۔ ایمان اور خدمت دین کے جذبہ کا پتہ لگ سکتا ہے۔ مثال کے طور پر انبیاء علیہم السلام اور ان کی جماعتوں کو لوگ پاگل کہتے ہیں۔ یہ ایک لفظ ہے۔ مگر اس کے موقعہ استعمال پر اگر ہم غور کریں۔ تو اس میں بھی بہت بڑی حکمت موجود ہے۔ اور وہ اس طرح کہ انسان جب کوئی لفظ بولتا ہے تو وہ اسے ان محدود معانی کے پیش نظر استعمال کرتا ہے۔ جو اس کے ذہن میں موجود ہوتے ہیں۔ مگر جب اللہ تعالیٰ کے کلام میں وہ لفظ پایا جائے۔ تو چونکہ اس لفظ کے سارے کے سارے معانی علم الٰہی میں موجود ہوتے ہیں۔ اس لئے اس کے معانی کو محدود نہیں کیا جائے گا۔ اور یہ ایک عظیم الشان فرق ہے۔ جو بندہ اور خدا تعالیٰ کے کلام میں پایا جاتا ہے۔ ہاں اگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک کوئی معنے نہ ہوں تو عبارت کا سیاق و سباق ہی اول تو اس کی تائید نہ کرے گا۔ یا پھر خود خدا تعالیٰ دوسرے حکم کے ذریعہ اس کی تردید یا تشریح فرما دے گا۔

حضور نے اس کی وضاحت بہت سی مثالوں سے کی۔ اور فرمایا کہ یہ تو لفظی اور لغت کی وسعت تھی۔ جو منجملہ کیفیت کو بیان کرتی ہے۔ لیکن جب علم النفس کے ماتحت ہم اس پر غور کریں۔ تو اس سے بھی زیادہ وسعت موجود ہے۔ جیسے ایک ڈاکٹر تو جنون کی یہ تعریف کرے گا۔ کہ مجنون وہ شخص ہے جس کو نیند نہ آتی ہو۔ یا وہ یہ سمجھنے لگ جائے۔ کہ میں انسان نہیں رہا۔ یا یہ کہ وہ اپنے آپ کو کسی اعلیٰ درجہ کا انسان سمجھنے لگ جائے۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۵ کالم اول پر)

فسادی عنصر

گاندھی جی کی پرارتھنا کے وقت پنڈال میں جس شخص نے بم پھینکا اس کے متعلق بیان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ ایک کار میں وہاں آیا تھا۔ اور اس کے ساتھ تین اور بھی اشخاص تھے۔ وہ تینوں تو کار میں بیٹھے رہے۔ مگر جس شخص نے بم پھینکا وہ کار سے اتر آیا تھا۔ اس کا اپنا بیان ہے۔ کہ وہ منٹگمری پنجاب کا رہنے والا ہے۔ پہلے وہ فسادات میں بمبئی پہنچا تھا۔ اور وہاں سے دہلی آگیا تھا۔ یہاں وہ ایک مسجد میں مقیم تھا۔ جس سے اسکو نکال دیا گیا تھا۔ اس پر وہ اشتعال میں آگیا۔ اور اس لئے اس نے یہ جسارت کی ہے۔ پھر اس نے یہ بھی کہا ہے۔ کہ گاندھی جی کی امن مہم کی مخالفت کی وجہ سے ایسا کیا گیا ہے۔

ہمارا خیال ہے کہ گو بم دہشت پیدا کرنے کے لئے پھینکا گیا ہے۔ مگر یہ صرف کسی فوری جذبہ کے ماتحت نہیں کیا گیا۔ بلکہ اس کے پیچھے ضرور کوئی سازش ہے۔ یہ ممکن ہو سکتا ہے۔ کہ اس شخص کو مسجد سے نکالنے کی وجہ سے اس سازش کو فوری طور پر عملی جامہ پہنانے کی تحریک پیدا ہوئی ہو۔ لیکن کار میں چار اشخاص کا موجود ہونا اور پھر بم کا مہیا کرنا یہ دونوں باتیں اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ کہ محض ایک وقتی اشتعال کے ماتحت یہ حرکت سرزد نہیں ہوئی۔ بلکہ دہلی میں ایسی پارٹی یا پارٹیاں موجود ہیں۔ جو پہلے سے سوچی سمجھی ہوئی تجاویز کے مطابق فسادات کرتی ہیں۔ اور گاندھی جی کی پرارتھنا کے وقت جو بم پھینکا گیا ہے۔ ایسی ہی کسی پارٹی کا کام ہے۔ اس لئے دہلی کے حکام کا فرض ہے۔ کہ وہ ایسی پارٹیوں کا کھوج نکالیں۔ اور ان کا استیصال کریں۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ لوگوں کو امن قائم رکھنے کے لئے زبانی تلقین کرنا اور جو مہم گاندھی جی کے مرن برت کی وجہ سے شروع کی گئی ہے۔ اس کو وسیع کرنا اچھے نتائج پیدا کرے گا۔ اور ان لوگوں کو سیدھی طرح سوچنے کی طرف راغب کرے گا۔ جو وقتی طور پر فسادیوں میں شامل ہو گئے ہیں۔ لیکن فساد برپا کرنے والوں میں ایک ایسا عنصر ہے۔ جس نے فساد کو اپنا پیشہ بنا رکھا ہے۔ یہ پکے مجرم ہیں جب تک اس عنصر کا سختی سے استیصال نہ ہوگا۔ اس وقت تک کسی صورت میں بھی پورا امن قائم نہیں ہو سکتا۔

یقیناً اس عنصر کی جڑیں بہت گہری ہیں۔ حکومت کو انہیں اکھیڑنے کے لئے خاص توجہ کرنی چاہیئے جب تک پوری طاقت سے فسادی عنصر کا استیصال نہ کیا جائے گا ملک میں امن قائم نہیں ہوگا۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔

جمع صلوٰتین کے متعلق ایک ضروری مسئلہ

کیا امام کی اتباع زیادہ ضروری ہے یا کہ نمازوں کی ترتیب؟

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے۔ رتن باغ لاہور

سفر یا بارش وغیرہ کے موقعہ پر جبکہ عموماً نمازوں کے جمع کرنے کی ضرورت پیدا ہو جاتی ہے۔ کئی لوگوں کو ایک خاص قسم کی مشکل کا سامنا ہوتا ہے۔ جس کے متعلق مفتیوں کے فتوے میں اختلاف ہے۔ یہ صورت اس وقت پیش آتی ہے۔ کہ جب مثلاً امام ظہر اور عصر کی نماز جمع کراتے ہوئے عصر کی نماز پڑھا رہا ہوتا ہے۔ یا مغرب اور عشاء کی نماز جمع کراتے ہوئے عشاء کی نماز پڑھا رہا ہوتا ہے۔ اور ایک ایسا شخص آکر نماز میں شامل ہوتا ہے۔ جس نے ابھی تک ظہر یا مغرب کی نماز نہیں پڑھی ہوتی۔ اس وقت یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا ایسا شخص اپنی چھوڑی ہوئی نماز پہلے پڑھے۔ اور پھر امام کے ساتھ نماز باجماعت میں شامل ہو۔ یا کہ امام کے ساتھ شامل ہو جائے۔ اور اپنی چھوڑی ہوئی نماز بعد میں پڑھ لے۔ قدیم علماء میں تو اس مسئلہ کے متعلق اختلاف ہے ہی۔ مگر جہاں تک سماعی فتوے کا تعلق ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے فتوے میں بھی اختلاف سنا جاتا ہے۔ زبانی روایت یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فتویٰ یہ تھا۔ کہ ایسی صورت میں شامل ہونے والے شخص کو چاہیئے۔ کہ ترتیب کے خیال کو چھوڑ کر امام کے ساتھ شامل ہو جائے اور جو نماز امام پڑھا رہا ہے۔ وہ پہلے پڑھ لے اور پھر بعد میں اپنی چھوڑی ہوئی نماز علیحدہ ادا کرے اس کے مقابل پر ایک دوسری زبانی روایت حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کا فتویٰ یہ بتاتی ہے۔ کہ چونکہ نمازوں کی مقررہ ترتیب ضروری ہے۔ اس لئے ایسی صورت میں اس شخص کو چاہیئے کہ پہلے علیحدہ طور پر اپنی چھوٹی ہوئی نماز پڑھے۔ اور اس کے بعد امام کے ساتھ شامل ہو۔

اس تعلق میں میرا سب سے پہلا سوال تو احباب سے یہ ہے کہ اگر کسی دوست کو اس بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام یا حضرت خلیفہ اول رضؓ کا کوئی یقینی اور قطعی فتوےٰ معلوم ہو۔ تو اس سے اطلاع دیں۔ تا کہ صحیح صورت کا علم ہو سکے کہ آیا جو فتوے زبانی روایت سے ظاہر ہوتا ہے وہی درست ہے یا کہ اصل صورت کچھ اور ہے۔ ہر چند کہ اس قسم کے فقہی مسائل کا اختلاف زیادہ اہمیت نہیں رکھتا کیونکہ یہ مسائل اسلامی تعلیم کے اس حصہ سے تعلق رکھتے ہیں جس کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اختلاف امتی رحمۃ یعنی میری امت کا اختلاف رحمت ہے۔ مگر پھر بھی علمی تحقیق کی رو سے اصل فتوے کا پتہ لگانا ضروری ہے۔

دوسری بات جو میں کہنا چاہتا ہوں وہ اصل مسئلہ سے تعلق رکھتی ہے۔ جہاں تک میں نے اس سوال کے متعلق سوچا ہے۔ مجھے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف منسوب ہونے والا فتوے زیادہ صحیح پختہ اور اصول اسلام کے زیادہ مطابق نظر آتا ہے۔ اور میرے اس خیال کے دلائل یہ ہیں:

(۱) اسلام امام کی اتباع کے سوال کو اتنی اہمیت دیتا ہے۔ اور اسے قومی اور انفرادی ترقی کے لئے ایسا ضروری قرار دیتا ہے۔ کہ اس کے مقابل پر کسی دوسرے استدلالی مسئلہ کو جو امہات مسائل میں سے نہیں قطعاً کوئی حیثیت حاصل نہیں۔ پس جہاں امام کی اتباع اور کسی دوسرے غیر اصولی یا جزوی مسئلہ کا ٹکراؤ پیدا ہوگا۔ وہاں لازماً امام کی اتباع کو مقدم کیا جائیگا۔ اور اس اصول کے ماتحت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف منسوب ہونے والا فتوے ہی صحیح قرار پاتا ہے۔ کیونکہ اس میں امام کی اتباع کے اصول کو نماز کی ظاہری اور وقتی ترتیب کے سوال پر مقدم رکھا گیا ہے۔

(۲) دوسری دلیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف منسوب ہونے والے فتوے کے حق میں اس اصول سے نکلتی ہے۔ کہ اگر اس بات کی اجازت دی جائے۔ کہ امام تو مسجد میں نماز باجماعت پڑھا رہا ہے۔ اور ایک دوسرا شخص پیچھے سے آکر جماعت سے الگ ہو کر اپنی علیحدہ نماز شروع کر دیتا ہے۔ اور مسجد میں یہ نظارہ نظر آنے لگتا ہے۔ کہ مثلاً امام تو جماعت کے ساتھ سجدہ میں ہے۔ مگر یہ شخص کھڑے ہو کر ہاتھ باندھے۔ قیام کر رہا ہے۔ تو یہ صورت ملت کے ظاہری اتحاد میں سخت رخنہ پیدا کرنے والی اور دل کی گہرائیوں میں کجی کا راستہ کھولنے والی ہوگی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تو اتحاد ظاہری کا اس قدر خیال تھا۔ کہ آپ صفوں کی ذرا سی بدنظمی کو بھی سخت ناپسند فرماتے تھے۔ اور فرمایا کرتے تھے کہ تم جب نماز باجماعت کے لئے کھڑے ہو تو صفوں کی درستی اور صحت کا خاص خیال رکھو۔ اور چاہیئے کہ تمہاری یک صورتی اور یک جہتی میں ذرا بھر بھی فرق نہ آوے۔ کیونکہ اگر تم نے اس کا خیال نہ کیا۔ تو خدا تمہارے دلوں میں کجی پیدا کر دے گا۔ اتحاد ظاہری اور باطنی کا ایسا دلدادہ نبی اس بات کی کس طرح اجازت دے سکتا ہے۔ کہ ادھر تو امام نماز کرا رہا ہے۔ اور ادھر ایک شخص جماعت سے الگ ہو کر اپنی علیحدہ نماز پڑھ رہا ہے۔ بہر حال اس پہلو سے بھی یہی استدلال ہوتا ہے۔ کہ صورت پیش آمدہ میں امام کی اتباع کا سوال نماز کی ظاہری ترتیب کے سوال پر مقدم ہے۔

(۳) تیسری دلیل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف منسوب ہونے والے فتوے کے حق میں یہ ہے۔ کہ جمع کی صورت کے علاوہ عام باجماعت نمازوں کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ صاف اور واضح فتوے موجود ہے۔ کہ اگر تم ایسے وقت میں جماعت میں شامل ہو کہ مثلاً امام دو رکعت نماز پڑھ کر تیسری رکعت میں داخل ہو چکا ہے۔ تو تم نماز میں شامل ہو جاؤ۔ اور پھر امام کی نماز کے بعد وہ حصہ نماز کا پورا کر لو۔ جو تم سے رہ گیا ہے۔ چنانچہ حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ صلوا ما فاتکم یعنی بعد میں اس حصہ کو پورا کر لو۔ جو تم سے رہ گیا ہے۔ اس حدیث کے الفاظ ما فاتکم سے صاف ثابت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام کی اتباع کو مقدم رکھ کر نماز کی ترتیب کو اس کے تابع کیا ہے۔ گویا جو شخص امام کے ساتھ تیسری رکعت میں شامل ہوگا۔ اس کی نماز یوں ہوگی۔ کہ وہ پہلے تیسری اور چوتھی رکعت پڑھے گا۔ اور پھر اس کے بعد پہلی اور دوسری رکعت ادا کریگا۔ اب سوال یہ ہے کہ جب امام کی اتباع کی وجہ سے ایک نماز کے اندر کی ترتیب بدل سکتی ہے۔ تو جمع کی صورت میں دو نمازوں کی باہمی ترتیب کیوں نہیں بدل سکتی۔

(۴) چوتھی دلیل میرے خیال کی تائید میں یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کسی وقت کی نماز پڑھنی بھول جائے۔ مثلاً ایک شخص ہے جو ظہر کی نماز پڑھنی بھول گیا ہے۔ اور عصر کی نماز پڑھ چکنے کے بعد اسے ظہر کی بھولی ہوئی نماز یاد آتی ہے۔ تو اس کے متعلق متفقہ فتوے یہ ہے۔ کہ وہ ترتیب کا خیال چھوڑ کر اپنی بھولی ہوئی ظہر کی نماز عصر کے بعد پڑھ لے۔ ورنہ اگر نمازوں کی ترتیب بہر حال مقدم ہوتی تو فتوے یہ ہونا چاہیئے تھا۔ کہ اس صورت میں ایسا شخص بھولی ہوئی ظہر کی نماز پڑھنے کے بعد پھر دوبارہ عصر کی نماز کی تکرار کرے۔ تاکہ ترتیب قائم رہے۔ مگر ایسا حکم نہیں دیا گیا۔

ان سب دلائل سے ثابت ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف منسوب ہونے والا فتوے ہی زیادہ صحیح اور اصول اسلام کے زیادہ مطابق ہے۔ مگر چونکہ بہر حال یہ ایک فقہی مسئلہ ہے۔ جس میں جائز اختلاف کی گنجائش تسلیم کی گئی ہے، اس لئے اگر کوئی صاحب اس بارے میں کچھ فرمانا چاہتے ہیں۔ تو مجھے براہ راست خط لکھ کر یا الفضل کے ذریعہ مطلع فرمائیں وجزاہ اللہ خیراً۔ اس کے بعد انشاء اللہ یہ حوالے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کر دیئے جائیں گے۔

زمانہ دیکھ کر مجھ کو پکار آفتاب آیا

از چودھری عبد الرشید صاحب تبسم بی۔ اے

دعائے نیم شب کا مجھ کو گردوں سے جواب آیا
نیا اک کاروانِ بادپا پہنچا سرِ منزل
سفینہ ہے کبھی ساحل سے یہ ٹکرا ہی جاتا ہے
نہیں شکوہ کہ چھیڑا خونِ فاسد نوکِ نشتر سے
میں آخر ان سے کیوں پوچھوں کہ وہ برہم کیا ہے
ہنسا کرتا تھا دلِ ہر نکتہ چیں کی حرف گیری پر
قیامت حشر مرتا خیز ٹھہرایا گیا اسکو
تمہارے در کے سجدوں نے جبیں کو وہ ضیا بخشی

طلوعِ صبح سے پہلے جہاں میں انقلاب آیا
میں خاکِ راہ کا ذرہ تھا لیکن بہرہ کاب آیا
میں ہر گرداب میں پھنس کر وگرنہ کامیاب آیا
گلہ یہ ہے کہ اسکے ساتھ میرا خونِ ناب آیا
زمانہ سے نہ کیوں پوچھوں وہ کیوں زیرِ عتاب آیا
بہت نالاں ہے جب سے میرے زیرِ احتساب آیا
ذراسی بات تھی محفل میں کوئی بے نقاب آیا
زمانہ دیکھ کر مجھ کو پکارا آفتاب آیا

تبسم! اٹھ خموشی سے نئی دنیا بنا ڈالیں
پرانی بستیوں میں شور ہے روزِ حساب آیا

دعائے مغفرت

میرے عزیز بھائی ملک اللہ بخش صاحب احمدی موصی قصبہ ٹانڈہ ضلع ہوشیارپور سکھوں کے زبردست حملہ میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔ مرحوم نہایت مخلص احمدی تھے۔ اور خادم خلق۔ اپنے والد اور والدہ کی وصیت کرائی اور ادا کی۔ خود بھی آخری وقت تک حصہ آمد ادا کرتے رہے۔ مرحوم کو نماز جنازہ اور قبر بھی نصیب نہیں ہوئی۔ نیز والد مکرم جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی اور موصی تھے۔ اس صدمہ کی وجہ سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔

خاکسار قطب الدین ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول جڑانوالہ ضلع لائلپور

بقیہ مجلس علم و عرفان صفحہ ۳

جس کا کہ وہ بالکل اہل ہی نہیں ہے۔ مگر علم النفس کے ماہرین اس کی مختلف کیفیات پر بحث کرتے ہوئے یہ کہتے ہیں کہ جب جنون پیدا ہوتا ہے۔ تو گو وہ پیش کے تمام حالات کو بھلا دیتا ہے۔ اور اس قدر راہماک اپنی مطلوب چیز کے لئے ہوتا ہے کہ کسی دوسری چیز کی طرف دھیان ہی نہیں رہتا اور چونکہ انبیاء علیہم السلام اور ان کی جماعتیں بھی تزکیہ نفس کے لئے چاہے اپنا ہو یا دنیا کا اس قدر منہمک ہو جاتی ہیں۔ کہ انہیں دوسری کچھ خبر ہی نہیں رہتی۔ اس لئے لوگ ان کو بھی پاگل کہنے لگ جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہمارے پیارے آقا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی مجنوں کہا گیا مگر جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے کہ بندے اور خدا کے کلام میں بہت بڑا فرق ہے۔ کفار نے تو اس لفظ کو برے معنوں میں استعمال کیا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے آپ کے محبت اور اطاعت کے اس جذبہ کو دیکھ کر مجنوں کہا جو لعلک باخع نفسک ان لا یکونوا مومنین سے ظاہر ہے۔

مگر میں حیران ہوں کہ ہماری جماعت کے لوگ اب بھی یہ سمجھ رہے ہیں کہ وہ عقلوں کو قائم رکھ کر جیت جائیں گے۔ حالانکہ عقل کو قائم رکھ کر تو خدا تعالیٰ کی محبت کو بھی حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ پس میں جماعت کے دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے اندر بھی اور دوسروں میں بھی للہیت پیدا کرنے کی کوشش کریں یہاں تک کہ دنیا انہیں پاگل کہنے لگ جائے کہ اس کے بغیر ہم دنیا میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔

تقرر نائب امیر حلقہ داتہ زید کا

حلقہ داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ کی جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس حلقہ کے واسطے چوہدری محمد عبداللہ خاں صاحب سکنہ قلعہ صوبا سنگھ کو ۳۰ اپریل سنہ ۵۰ء تک کے لئے نائب امیر مقرر فرمایا ہے۔ (ناظر اعلیٰ)

تقرر امیر و نائب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی

جماعت احمدیہ راولپنڈی کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے میاں محمد عالم صاحب ریٹائرڈ سب انسپکٹر پولیس کو ۳۰ اپریل سنہ ۵۰ء تک کے لئے امیر اور پیر فیض محمد صاحب ہیڈ کلرک محکمہ تعلیم کو نائب امیر مقرر فرمایا ہے۔ احباب جماعت مطلع رہیں

(ناظر اعلیٰ)

میرے خواب ۔ اور ان کی تعبیر؟

ایک غیر احمدی دوست کا خط

میں ایک اہل سنت والجماعت خاندان سے تعلق رکھتا ہوں۔ اور خود بھی اپنے اندر اسی فرقہ کے رجحانات پاتا ہوں۔ افسوس کہ مذہبی تعلیم سے جس قدر ہر مسلمان کو واقف ہونا لازمی ہے۔ اس قدر مجھے حاصل نہیں۔ مگر غنیمت ہے کہ مذہبی امور سے کسی قدر دلچسپی ضرور ہے۔ اسی سلسلہ میں لبا اوقات اللہ تعالیٰ کے حضور میں نے دعائیں کیں۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ ان کے ایجاب میں یا ویسے ہی میں نے چند خواب دیکھے۔ جو کہ میں ذیل میں اس استدعا کے ساتھ پیش کرتا ہوں۔ کہ علماء کرام ان کی تعبیر پر روشنی ڈال کر ممنون فرما دیں۔ اور عند اللہ ماجور ہوں۔

(۱) کم و بیش ۱۳ یا ۱۴ سال کا ذکر ہے۔ چلچلاتی سردی کا زمانہ ہے۔ ایک مسجد میں سویا ہوں۔ خواب میں کیا دیکھا کہ نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں۔ حضور نے سفید عمامہ ملبوس فرما رکھا ہے۔ حضور کو دیکھ کر مجھے مسرت ہو رہی ہے دیکھتے دیکھتے مجھے احساس ہونے لگا کہ جو نورانی ہستی میرے سامنے ہیں۔ وہ تو مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب آف قادیان ہیں۔ رفتہ رفتہ یہ خیال یقین کی حد تک پہنچ گیا۔ اور پھر میری آنکھ کھل گئی۔

(۲) قریب قریب ڈیڑھ سال ادھر کا خواب ہے۔ میں کیا دیکھتا ہوں کہ ایک میز رکھی ہے اور اس کے دونو طرف ایک ایک کرسی پڑی ہے یا شاید ایک ہی طرف دو ہوں۔ اتنے میں کوئی صاحب جس طرف ایک کرسی ہے۔ اس پر آن کر تشریف رکھتے ہیں۔ میں اور میرے ایک بھائی پاس سے گذرتے ہیں۔ بھائی صاحب کو سامنے کی ایک کرسی پر بیٹھنے کو کہا جاتا ہے۔ وہ بیٹھ جاتے ہیں خواب میں کبھی میں سمجھتا ہوں کہ کرسی پر حضور سرور کائنات رونق افروز ہیں۔ کبھی سمجھتا ہوں۔ کہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب آف قادیان ہیں۔ بہرحال میں فیصلہ نہیں کرنے پاتا کہ میں بیدار ہو گیا

(۳) ماہ رواں کی ۱۲ اور ۱۳ کی درمیانی شب کا واقعہ ہے۔ صبح کے تین یا چار کا وقت ہو گا۔ خواب میں میرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب آف قادیان کو دیکھا۔ سر پر سفید پگڑی ہے۔ پرانی وضع کا کوٹ (جس قطع کا صاحب موصوف نے امسال اپنے سالانہ جلسہ منعقدہ جودھامل بلڈنگس پہنا تھا) زیب تن ہے۔ کوٹ بائیں طرف سے سینہ پر بغل کے نچلے حصہ کے مقابل پر وہاں سے لے کر چھاتی تک افقی طور پر چھ انچ کے قریب پھٹا ہوا ہے۔ اس کا کپڑا ریشمی ہے جس کا رنگ سبز ہے یا سیاہ۔ صحیح اندازہ مشکل ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بہت پرانا ہے۔ جس کی وجہ سے یہ حالت ہو گئی ہے کہ یکا یک ذہن میں آیا۔ اخو یہ تو وہی کپڑا ہے جو حضور پاک صلے اللہ علیہ وسلم کے روضہ اطہر پر غلاف مبارک ہے۔ یہ کوٹ اسی رنگ کا ہے اور اسی طرح کہنہ ہے کہ پھٹ گیا ہے یہ دیکھ کر میں جاگ گیا۔

یہاں میں یہ عرض کر دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ اول تو خواب کا صحیح صحیح یاد رہنا ہی خاصہ مشکل امر ہے۔ پھر اس قدر کافی عرصہ گذرنے پر خواب کی یاد کا تو اور بھی مدھم پڑنے کا احتمال ہوتا ہے۔ میری قوت حافظہ بھی کوئی غیر معمولی نہیں۔ بہرحال جہاں تک یادداشت کام کرتی ہے۔ میں نے اپنی ہر سہ خواب کے صحیح صحیح مفہوم درج کئے ہیں۔ اگر کوئی فرد گذاشت ہوئی ہو تو اللہ میاں نیتوں کو جاننے والے ہیں۔ امید ہے کہ اپنے کرم سے مجھے معاف کر دیں گے۔

مسجد میں دوبارہ نماز باجماعت کے متعلق فتویٰ

اسلام کا منشاء ہے کہ پنجگانہ نمازیں وقت مقررہ پر امام کی اتباع میں ادا ہوں۔ اور یہ صورت نہ قائم کی جائے۔ کہ چند آدمی مسجد میں آئیں اور ایک شخص کی اقتداء میں نماز پڑھ لیں۔ اور چل دیں۔ پھر کچھ اور لوگ آئیں اور وہ بھی ایک شخص کو امام مقرر کر کے نماز ادا کر لیں۔ اگر یہ صورت قائم کی جائے۔ تو نماز باجماعت کا احترام سب جاتا رہے گا۔ اور اسلام جو نماز باجماعت کی صورت میں وحدت قومی اور تنظیم کا سبق دینا چاہتا ہے۔ اس کی اہمیت جاتی رہے گی۔ قرآن کریم میں ہے۔ ان الصلوٰۃ کانت علی المومنین کتابا موقوتا کہ نماز مومنوں پر فرض ہے جو وقت مقررہ پر ادا ہونی چاہیئے اگر ہر شخص کو اجازت ہو کہ جب مسجد میں جائے وہاں جا کر نماز باجماعت کی صورت قائم کر لے۔ تو اس طرح نماز باجماعت کی اہمیت اور احترام باقی نہ رہیگا اور پھر ایسے شخص کو کیا ضرورت ہے کہ نماز باجماعت کے لئے وقت پر جا کر امام کی اقتداء میں نماز پڑھے کیونکہ وہ جب بھی جائے گا۔ اسے نماز باجماعت مل جائے گی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فتویٰ دوبارہ نماز باجماعت کے متعلق ہے۔ کہ عند الضرورت جائز ہے۔ مگر ضرورت کا مفہوم وہ ہرگز نہیں۔ جس کی صورت اوپر بتائی گئی ہے۔ اور ضرورت بھی کبھی کبھار اور اتفاقی ہو سکتی ہے۔ یہ نہیں کہ روزانہ ضرورت پیش آئے اور روزانہ اتفاق ہو۔ اس کے تو یہ معنے ہوئے کہ دوبارہ با نماز جماعت کرانیوالے اپنی عادت کو چھوڑنا نہیں چاہتے اور اسلام کے حکم میں تبدیلی چاہتے ہیں اس کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا بھی ارشاد ہے۔ چنانچہ لکھا ہے۔

"حضرت خلیفۃ المسیح پٹھانکوٹ بطور تبدیلی آب و ہوا گئے ہوئے تھے۔ وہاں ایک شخص کے سوال پر فرمایا دوبارہ جماعت منع نہیں ہے۔ البتہ ناپسندیدہ ہے اور وہ بھی مسجد میں مکروہ ہے۔ کیونکہ اس طرح الگ الگ نمازیں ہونے لگیں۔ تو چند آدمی آئیں اور نماز پڑھیں۔ اور چلدیں۔ اور پھر چند اور آئیں اور جماعت کر کے چلے جائیں۔ تو اس طرح جماعت کی اصل غرض جو ہے۔ وہ مفقود ہو جاتی ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کو ناپسند فرمایا ہے۔ لیکن یہ تو مسجد نہیں ہے۔ بلکہ نماز اپنے تنہا نگاہ پر ہوتی ہے۔ اور دوسرا یہ کہ یہ لوگ نماز مغرب کے وقت یہاں نہیں تھے۔" (اخبار الحکم ۲۸ مارچ سنہ ۱۹۲۱ء)

پس ہمارے احباب کو دوبارہ نماز باجماعت میں محتاط طریق اختیار کرنا چاہیئے اور کوشش کریں کہ وقت مقررہ پر مقررہ امام کی اقتداء میں نماز پڑھنی چاہیئے۔ قمر الدین مولوی فاضل جودھامل بلڈنگ لاہور

پتہ جات مطلوب ہیں

مندرجہ ذیل موصی حضرات جنہوں نے حال ہی میں وصیت کی۔ ان کی وصیت پر مشیر قانونی صاحب نے کچھ اعتراض کئے ہیں۔ جن کو دور کرنا از بس ضروری ہے۔ مہربانی فرما کر یہ دوست اپنے پتہ جات سے دفتر کو جلد اطلاع دیں۔ ورنہ ایک ہفتہ کی انتظار کے بعد ان کی وصیت داخل دفتر کر دی جاوے گی

۱۔ نواز علی خاں ولد چوہدری دین محمد صاحب سکنہ خان فتح گورداسپور

۲۔ محمد دین صاحب ولد فضل دین صاحب سکنہ لودھی ننگل گورداسپور

۳۔ مقبول احمد صاحب ولد چوہدری حیدر علی خانصاحب خان فتح گورداسپور

۴۔ محمد بخش صاحب ولد چوہدری بشیر محمد صاحب خان فتح گورداسپور

۵۔ میاں خانصاحب ولد چوہدری ملند خانصاحب خان فتح گورداسپور

۶۔ قائم خانصاحب ولد چوہدری بشیر محمد صاحب خان فتح گورداسپور

۷۔ غلام فرید صاحب ولد چوہدری بلند خانصاحب خان فتح گورداسپور

۸۔ غوث خانصاحب ولد کرم بخش صاحب سارچور گورداسپور

۹۔ نواب بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب سرجے چک حال قادیان

۱۰۔ نور محمد خانصاحب ولد فیضے خانصاحب کھوکھر گورداسپور

۱۱۔ امۃ الرشید زوجہ غلام حیدر صاحب دہلی

۱۲۔ چوہدری برکت علی صاحب ولد مہر دین صاحب لودھی ننگل ۔ ۔

کیا آپ تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لے چکے ہو

آپ یاد فرمالیں کہ کیا آپ تحریک جدید کے دفتر اول کے چودھویں سال یا دفتر دوم کے سال چہارم کا وعدہ اپنے سکرٹری مال کو لکھوا چکے ہیں۔ اگر نہیں لکھوایا تو آپ اس نوٹ کو پڑھکر اپنا وعدہ خود جا کر لکھوا دیں۔ بلکہ اپنے سکرٹری مال کو تاکید فرمادیں کہ حضور کی خدمت میں اپنی فہرست دفتر اول و دفتر دوم ۱۰ فروری سے پہلے پہلے پیش کردیں۔ اگر آپ تحریک جدید کا وعدہ براہ راست فرماتے ہیں۔ تو آپ اس نوٹ کو پڑھ کر پہلا کام یہ کریں کہ اپنے وعدے کی چٹھی براہ راست حضور کے پیش کرنے کے لئے حوالہ ڈاک کریں۔ مگر دفتر اول اور دفتر دوم میں شامل ہونے والے مجاہد یہ یاد رکھیں کہ ان کے وعدے بہر حال سال گذشتہ سے اضافہ سے ہوں۔ ہاں پاکستان کی جماعتیں اور براہ راست وعدہ کرنے والے افراد نمایاں اور غیر معمولی اضافہ کرتے ہوئے اپنے امام کی خوشنودی اور دعا لیں۔ علاوہ ازیں وہ نوجوان جو اب تک تحریک جدید میں شامل نہیں ہوئے۔ اب دفتر دوم کے سال چہارم میں اپنی آمد ماہوار کی کم سے کم نصف حصہ یا اس سے زیادہ دے کر شمولیت کی سعادت حاصل کریں۔ عہدیداران اس پر خاص توجہ فرمادیں۔ نیز وہ احباب جن کا روپیہ بنکوں وغیرہ میں ہے وہ اپنا روپیہ امانت تحریک جدید میں رکھنے کے لئے بھجوائیں کیونکہ امانت تحریک جدید سے جب چاہیں وہ روپیہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اس طرح بھی وہ ثواب حاصل کریں گے اور سلسلہ کے کام میں مدد کرنے والے ہونگے اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال تحریک جدید)

سکھوں کو کیا ہوگیا؟

اس عنوان کے تحت میں نے قریباً چار سو صفحات کی کتاب مرتب کی ہے۔ جو انشاء اللہ سکھوں کو مزید تباہی و گمراہی کے گڑھے میں گذرنے سے بچائیگی یہ کتاب کیا ہے گویا سکھ مذہب کی جملہ کتب بابنیادہ ہزار اوراق پر دیدہ ریزی کا نتیجہ ہے سکھ مذہب کے متعلق اس خاکسار کے جو کچھ معلومات ہیں۔ خود سکھوں کو بھی اس کا اعتراف ہے۔ چنانچہ ۳۱ جنوری سنہ ۱۹۲۲ء کا ... نامہ اکالی لکھتا ہے کہ

"... منشی محمد یوسف صاحب ایڈیٹر نور کے معلومات سکھ مذہب اور سکھ تواریخ کے متعلق بہت وسیع ہیں"۔

ارادہ یہی ہے کہ سکھوں اور نانک پنتھوں میں یہ کتاب مفت تقسیم کی جائے۔ اس کار خیر کے لئے صاحب توفیق اور اہل درد مسلمانوں کی توجہ کی اشد ضرورت ہے۔ جو اسے صرف اصل لاگت پر خرید فرما کر مفت تقسیم کریں۔ باوجود بہترین کاغذ طباعت اور جلد بندی کے اس چار سو صفحات کی ضخیم کتاب کی قیمت صرف دو روپے ہوگی۔ جو صاحب جتنی کتابیں خرید فرماسکیں وہ ازراہ کرم حسب ذیل پتہ پر مطلع فرما کر شکریہ کا موقعہ دیں! تاکہ اسی اندازہ سے کتاب چھپوائی جاسکے۔

پتہ:۔ ماسٹر (ر) محمد یوسف ایڈیٹر نور۔ مترجم قرآن مجید گورمکھی و ہندی ۲۔ کورٹ سٹریٹ لاہور

پتہ مطلوب ہے

عبد الرحیم صاحب گھماچون ضلع جالندھر و حکیم شہاب الدین صاحب ستنور ضلع ہوشیارپور جہاں بھی ہوں جلد از جلد اطلاع دیں۔ عبد اللہ خاں گوجر سکنہ ستنور حال مالیر محلہ دانا منڈی عوالداچاہ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ لائلپور

مقامی عہدیداران مال نوٹ فرمالیں

مشاورت منعقدہ سنہ ۱۹۳۰ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا کہ "........ آئندہ محصل کا کام چندہ بھیجنا نہیں ہوگا۔ یہ مقامی سیکرٹری کا کام ہے۔ وہ جتنا چندہ وصول کرے۔ اس کی تعریف کا وہی مستحق ہے"

اس لئے تمام سیکرٹریاں مال نوٹ فرمالیں کہ چندوں کا افراد جماعت سے وصول کرکے مرکز میں بھجوانا انکا کام ہے۔ اور وہ اس کے ذمہ دار ہیں کہ جو بجٹ ان کی جماعت کا بنا ہوا ہے۔ اس کے مطابق وصولی کریں۔

جماعتوں کی طرف سے چندہ عام و حصہ آمد کی وصولی کی رفتار بہت دھیمی ہے اور اسکی تمام تر ذمہ داری مقامی عہدیداران مال پر ہے۔ ان کو چاہیئے کہ فوری طور پر اپنی جماعت کے وصولی چندہ جات کے انتظام کو درست کریں۔ اگر کوئی خاص دقت درپیش ہو تو معاملہ مجلس عاملہ مقامی میں رکھیں اور مناسب حل سوچ کر اس کے مطابق عمل کریں۔ (نظارت بیت المال)

ہر احمدی کا فرض

آج سے ہر مخلص احمدی کا خواہ وہ دنیا کے کسی گوشہ میں رہتا ہو۔ فرض ہے۔ کہ وہ فوجی فنون سیکھے۔ اگر عارضی طور پر وہ فوجی ملازمت اختیار کرسکتا ہو تو عارضی طور پر اور اگر مستقل طور پر فوجی ملازمت اختیار کرسکتا ہو تو مستقل طور پر فوجی ملازمت اختیار کرے۔ (حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی)

درخواست دعا:۔ میری والدہ صاحبہ کی علالت کی تشویشناک اطلاع موصول ہوئی ہے۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں التجا ہے کہ انکی صحت کیلئے دعا فرمادیں۔ عبد الواحد (واقف زندگی)

فہرست منظور شدہ انتخابات عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

راولپنڈی

سکرٹری مال بابو چراغ دین صاحب
" تبلیغ چوہدری عبد الرؤف "
" وصایا سعید احمد خانصاحب
آڈیٹر ملک ولایت خانصاحب

چنگا بنگیال (راولپنڈی)

پریذیڈنٹ چوہدری غلام احمد صاحب
وائس " مولوی عبد الرحمن صاحب
سکرٹری تبلیغ " "
سکرٹری امور عامہ چوہدری سجاول خاں صاحب

چک ۹۶ (لائلپور)

پریذیڈنٹ سردار بہادر ڈاکٹر عبد الکریم صاحب
وائس پریذیڈنٹ چوہدری محمد حسین صاحب
سکرٹری تبلیغ حوالدار فیروز دین صاحب
" مال چوہدری بشیر احمد صاحب مراد پوری
" تعلیم و تربیت مولوی محمد لطیف صاحب
" امور عامہ چوہدری نبی بخش صاحب
" حفاظت مرزا محمد بیگ صاحب
" ضیافت حکیم روشن دین "

چک ۶۹ رکھ برانچ (لائلپور)

صدر ۔ چوہدری سلطان علی صاحب
نائب صدر محمد شریف صاحب
سکرٹری تبلیغ :۔ چوہدری محمد طفیل صاحب
سکرٹری امور عامہ چوہدری اصغر علی صاحب
" تعلیم تربیت چوہدری غلام علی صاحب
" حفاظت چوہدری محمد الیاس صاحب
" مال " صادق علی صاحب
" ضیافت " "

جڑانوالہ (لائلپور)

سکرٹری تعلیم و تربیت مولوی محمد حسن صاحب
" امور عامہ چوہدری محمد طفیل صاحب ناز ایم۔اے
" دعوۃ و تبلیغ :۔ مولوی بدر الدین صاحب
" مال :۔ چوہدری کرامت اللہ صاحب۔
آڈیٹر:۔ چوہدری برکت علی صاحب
امین:۔ میاں عبد الرحیم صاحب صراف

محاسب :۔ چوہدری علی محمد صاحب

چنیوٹ

سکرٹری تبلیغ :۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب ناصر
" تعلیم و تربیت :۔ ماسٹر نذیر احمد صاحب رحمانی
" مال :۔ حکیم محمد حسین صاحب
" امور عامہ :۔ سید سمیع اللہ شاہ صاحب
" ضیافت :۔ شیخ نذیر حسین صاحب

کیمل پور

سکرٹری مال :۔ ماسٹر عبد الرحمن صاحب
" تعلیم تربیت :۔ ڈاکٹر مرزا عبد الرؤف صاحب
" امور عامہ :۔ حاجی شیخ علی صاحب

چٹاگانگ

پریذیڈنٹ :۔ مولوی محمد صاحب بی۔اے
سکرٹری :۔ مولوی غلام احمد خاں
آڈیٹر :۔ مولوی زینت علی صاحب

دودھ (سرگودھا)

سکرٹری :۔ ایم نیاز احمد صاحب مدرس
سکرٹری تبلیغ :۔ ایم سلطان احمد صاحب

بھینی شرقپور (شیخوپورہ)

سکرٹری تعلیم و تربیت۔ میاں محمد شریف صاحب
" دعوۃ و تبلیغ :۔ چوہدری عمر الدین صاحب
" امور عامہ :۔ چوہدری سردار محمد "
" مال :۔ چوہدری محمد حیات صاحب
آڈیٹر :۔ چوہدری عمر الدین "

عارف والا

پریذیڈنٹ :۔ شیخ نور الدین صاحب
سکرٹری مال :۔ ماسٹر چراغ دین صاحب ٹیچر
" تبلیغ :۔ ڈاکٹر ملک خداداد صاحب
امین :۔ " "
آڈیٹر :۔ ماسٹر بشیر احمد صاحب

راجہ جنگ (لاہور)

جنرل سکرٹری :۔ محمد ابراہیم صاحب بیرجوی
محاسب :۔ مولوی محمد عیسےٰ صاحب

تلونڈی راہوالی (گوجرانوالہ)

پریذیڈنٹ :۔ میر اللہ بخش صاحب
سکرٹری مال :۔ ماسٹر عبد الحلیم "

قلعہ صوبا سنگھ (سیالکوٹ)

سکرٹری مال :۔ ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب

بھوڑو چک ۱۸ (شیخوپورہ)

پریذیڈنٹ غلام قادر صاحب
سکرٹری مال محمود احمد صاحب
سکرٹری تبلیغ غلام قادر صاحب

چک ۱۰۹ گ ب (لائل پور)

جنرل سکرٹری :۔ جناب عبد الغنی صاحب
سکرٹری تبلیغ :۔ چوہدری غلام غوث خاں
" تعلیم و تربیت :۔ چوہدری بہادر خاں صاحب
" وصایا :۔ نعمت خاں صاحب
" مال :۔ ظہور الدین احمد صاحب
" امور عامہ و خارجہ :۔ عبد الحکیم خاں صاحب
" ضیافت :۔ نعمت خاں صاحب
آڈیٹر :۔ چوہدری غلام قادر خانصاحب
محاسب :۔ چوہدری لال دین علی خاں صاحب

چوہڑ منڈہ (سیالکوٹ)

پریذیڈنٹ :۔ چوہدری خدا بخش صاحب
سکرٹری مال :۔ " "
سکرٹری :۔ میاں غلام احمد صاحب

بالاکوٹ (ہزارہ)

پریذیڈنٹ :۔ محمد زمان خانصاحب ولد فیض طلب خاں صاحب
سکرٹری تبلیغ :۔ غلام ربانی خاں "
" تعلیم و تربیت ملک امان خاں "
" وصایا :۔ مولوی میر ولی صاحب
" مال :۔ محمد زمان خاں صاحب
" امور عامہ غلام سرور خاں "
" حفاظت :۔ محمد فقیر خاں "

سیالکوٹ چھاؤنی

صدر شیخ نذیر احمد صاحب
نائب صدر :۔ چوہدری بشیر احمد صاحب
سکرٹری مال :۔ حافظ عبد العزیز "
" تبلیغ :۔ بابو عزیز الدین "
آڈیٹر :۔ چوہدری محمد نواز صاحب

چوہڑ کانہ منڈی (شیخوپورہ)

پریذیڈنٹ :۔ قاضی عظیم اللہ صاحب
وائس " :۔ سید مسعود احمد شاہ صاحب
سکرٹری مال :۔ سلطان سکندر صاحب
" تبلیغ :۔ بشیر احمد صاحب ڈار
" تعلیم و تربیت۔ ڈاکٹر عطاء الرحمن صاحب
" امور عامہ "
آڈیٹر :۔ " "

سکندر آباد (ملتان)

پریذیڈنٹ ۔ منشی عبد اللہ صاحب
سکرٹری مال :۔ جلال الدین احمد صاحب

بجنور میں فساد

مراد آباد ۲۲ جنوری اطلاع ہے۔ کہ ضلع بجنور کے نگینہ نامی ایک موضع میں گورو گوبند سنگھ کے جنم دن پر جبکہ جلوس جا رہا تھا۔ فساد ہو گیا۔ پولیس نے گولی چلا دی۔ جس کے نتیجہ میں چار آدمی ہلاک ہوئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے کرفیو کا نفاذ کر کے ملٹری پولیس کی ایک کمپنی متعین کر دی ہے۔ (اپ)

شوگر فیکٹریوں میں ہڑتال

پٹنہ ۲۲ جنوری۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ سوائے ایک شوگر فیکٹری کے مختلف فیکٹریوں کے تقریباً ۵ ہزار مزدوروں نے کل سے ہڑتال کر رکھی ہے۔ حالات کا جائزہ لینے کیلئے بہار کے ڈپٹی لیبر کمشنر وہاں پہنچ رہے ہیں۔ منتظمین اور مزدوروں کے درمیان بونس کا سوال وجہ سٹرائیک بیان کیجاتی ہے (اپ)

عرب اسلامی روایات کیمطابق جنگ کریں گے جنرل عبدالقادر

لندن ۲۲ جنوری عرب مقادی فوجوں کے جنرل عبدالقادر حسینی نے بیت المقدس میں اسٹار کے نمائندہ سے ایک انٹرویو میں کہا۔ کہ اسوقت فلسطین ایک دوراہے پر کھڑا ہوا ہے۔ اور اس کے مستقبل کی اسی صورت میں حفاظت کی جاسکتی ہے جبکہ مکمل نظم ونسق کا دور دورہ ہو۔

انہوں نے مزید کہا کہ "ہم جنگ جاری رکھینگے لیکن ہم یہودیوں کی طرح مار کر بھاگ جانے کی ہلکی حرکتیں نہیں کریں گے۔ عرب اسلامی روایات کے مطابق جنگ کرینگے۔ اور یہ جنگ شدید اور طویل ہو گی۔ ہمیں مزید اسلحہ کی ضرورت ہے ہم ابتک کافی خون اور دولت کی قربانی دے چکے ہیں۔ (اسٹار)

شاہ فاروق اپنی سالگرہ نہیں منائینگے

قاہرہ ۲۲ جنوری۔ شاہ فاروق نے اس خواہش کا اظہار کیا ہے۔ کہ فلسطین کی صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے ۱۱ فروری کو ان کی سالگرہ کے موقعہ پر کوئی تقریب نہ منائی جائے (اسٹار)

یہودی جاسوس اپنے انجام کو پہونچا

دمشق ۲۲ جنوری۔ ایک یمنی یہودی کا جسے سرحد فلسطین کے قریب گرفتار کیا گیا تھا۔ اور جسے موٹر کار میں دمشق پہنچایا جا رہا تھا۔ راستہ میں موٹر سے کود پڑا۔ اور سر میں زخم لگنے کی وجہ سے مر گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس کے قبضہ سے اسے جاسوس ثابت کرنیوالے کاغذات برآمد ہوئے (اسٹار)

لندن میں عید میلاد النبی

لندن ۲۲ جنوری۔ لندن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یوم ولادت کی تقریبات کے موقعہ جمعہ کے روز نائب کمشنر ابراہیم رحمت اللہ صدارت کے فرائض سرانجام دینگے۔ اس موقعہ پر ممتاز اسلامی اسکالر علامہ یوسف علی "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت" پر تقریر کرینگے۔ ہفتہ کے روز ڈاکٹر علی عبدالقادر صدارت کرینگے۔ اور مسٹر حبیب رحمت اللہ کیکسٹن ہال میں "حیات پیغمبر صلعم" پر تقریر فرمائینگے۔

نواب صاحب رامپور کا گاندھی جی کو تار

لاہور ۲۲ جنوری۔ نواب صاحب رامپور نے گاندھی جی کو حسب ذیل تار ارسال کیا ہے۔ مجھے بہت ہی خوشی ہے۔ کہ آپ کے برت کی وجہ سے جو خوشگوار فضا مختلف فرقوں میں پیدا ہو گئی ہے۔ اُس نے آپ کو برت کے ترک کرنے کے قابل بنا دیا ہے۔ خدا کرے یہ ردِ عمل دوررس نتائج کا حامل ہو۔ اور جو سبق آپ نے لوگوں کو پڑھایا ہے۔ وہ ہمیشہ انہیں یاد رہے میں اور میری قوم آپ ایسے مفید وجود کے لئے اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ا-پ

کٹک براڈ کاسٹنگ سٹیشن کا افتتاح:۔ نئی دہلی ۲۲ جنوری۔ آل انڈیا ریڈیو کا ایک نیا براڈ کاسٹنگ سٹیشن کٹک میں ۲۸ جنوری ۱۹۴۸ء سے کھول دیا جائے گا ا-پ

برطانیہ نے یہودیوں کے ہاتھ کوئی فوجی ہوائی جہاز فروخت نہیں کیا

لندن ۲۲ جنوری۔ کل ایک سرکاری ترجمان نے اس خبر کی صحت سے انکار کیا۔ کہ برطانیہ کیطرف سے یہودیوں کے ہاتھ فوجی قسم کے ہوائی جہاز فروخت کئے گئے ہیں۔ ایک دوسرے ترجمان نے اپنے بیان میں کہا۔ کہ یہ خبر بالکل جھوٹ ہے۔ برطانیہ کسی قسم کا فوجی سامان فروخت نہیں کریگا۔ جسے جنگی اغراض کیلئے استعمال میں لایا جا سکے۔ اس خبر پر اظہار رائے کرتے ہوئے ہیرالڈ لندن کا سیاسی نامہ نگار رقمطراز ہے۔ کہ یہ خبر یہودی حلقوں کی طرف سے اڑائی گئی ہے۔ تاکہ امریکہ بھی یہودیوں کے ہاتھ جنگی سامان فروخت کرے مگر برطانیہ کی پالیسی میں بالکل تبدیلی نہیں ہوئی ہے وہ جنگ فلسطین میں کوئی حصہ نہیں لینا چاہتی (اسٹار)

ایٹم کی تجاویز پر امریکہ کے اخراجات

نیویارک ۲۲ جنوری۔ ایٹم کی تجاویز کو انہیں عملی جامہ پہنانے پر امریکہ ابتک دو بلین چالیس کروڑ ڈالر خرچ کر چکا ہے۔ اس کے مقابلے میں امریکہ کو صرف ایک لاکھ سولہ ہزار ڈالروں کی آمدنی ہوئی ہے۔ ایٹم انرجی کمیشن کی رپورٹ کے مطابق ماہ نومبر کے آخر تک ۱۷ ماہ کے اندر اندر امریکہ میں ۲۵ کروڑ ۸۰ لاکھ ڈالر خرچ کئے گئے ہیں۔ یہ رقم ایٹم کے پلانٹوں و بلڈنگوں کی تعمیرات پر صرف کی گئی ہے (اسٹار)

ڈاکٹر عبدالغنی قریشی کے مقدمہ کی اپیل

شملہ ۲۲ جنوری۔ ڈاکٹر عبدالغنی قریشی نے جنہیں ڈاکٹر این۔ سی جوشی کے قتل کے الزام میں سیشن جج دہلی نے سزائے موت دی تھی [illegible] مشرقی پنجاب کی ہائیکورٹ شملہ میں اپنی اپیل دائر کر دی ہے۔ (اپ)

فلسطین میں عرب اور یہودیوں کا جانی نقصان

یروشلم ۲۲ جنوری ایک سرکاری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ تقسیم فلسطین کے فیصلے پر یہودیوں اور عربوں کے درمیان جنگ کے نتیجہ میں گذشتہ دسمبر کے آخر تک ۳۸۳ عرب ۵۵ یہودی ۳۶ انگریز اور ۱ شہری ہلاک ہو چکے ہیں۔ یہودیوں کی رپورٹ کے مطابق "۶۵۰ عرب ۳۸۳ یہودی ہلاک ہوئے۔ مگر ایک غیر مصدقہ خبر ہے۔ کہ کل اموات ایک ہزار سے زیادہ ہیں۔ (اسٹار)

مسٹر نقوی کی انگلستان سے واپسی

کراچی ۲۲ جنوری۔ مسٹر اے۔ بی نقوی انگلینڈ سے واپس آنے پر وزارت دفاع میں جائنٹ سیکرٹری کے عہدے پر فائز ہوئے ہیں۔ آپ پہلے مسلمان ہیں جس نے امپیریل ڈیفنس کالج کا کورس پورا کیا ہے ہندوستان کی سابقہ حکومت نے دو سویلین افسروں کو انگلستان بھیجا تھا جن میں سے ایک آپ تھے (اپ)

اظہار افسوس

الفضل ۱۷ جنوری میں زیر عنوان "پاکستان میں ایسے لوگ موجود ہیں" ایسوسی ایٹڈ پریس کی ایک خبر شائع ہوئی ہے۔ جس میں یہ الفاظ ہیں:۔

"یوں معلوم ہوتا تھا کہ وزیر اعظم خاص میاں افتخار الدین کو مخاطب کر رہے ہیں"

ہمیں اس رائے سے ہرگز اتفاق نہیں۔ افسوس غلطی کی وجہ سے یہ الفاظ حذف ہونے سے رہ گئے ہمیں اس فروگذاشت کیلئے سخت افسوس ہے۔

مسٹر ہوورڈ نے دورہ مکمل کر لیا

کراچی ۲۲ جنوری ہائیڈرو الیکٹرک کے ماہر انجینئر سر ہنری ہوورڈ نے مشرقی اور مغربی پاکستان کا دورہ مکمل کر لیا ہے اور آپ ہائیڈرو الیکٹرک کے بارے میں عنقریب رپورٹ پیش کرینگے۔ یاد رہے آپ ہائیڈرو الیکٹرک کے ماہر ترین انجینئر ہیں۔ اور حکومتِ پاکستان کی درخواست پر امریکہ سے تشریف لائے ہیں۔

پاکستان کی سوشلسٹ پارٹی کی سرگرمیاں

کراچی ۲۲ جنوری پاکستان کی سوشلسٹ پارٹی اپنی سرگرمیوں کو تیز کرنے کے لئے ایک وسیع پروگرام مرتب کر رہی ہے۔ چنانچہ اس سلسلے میں ایک کانفرنس بلائی جائیگی جو ۳۰ جنوری سے یکم فروری تک جاری رہیگی پاکستان کے مختلف علاقوں سے قریباً چار سو نمائندے اس کانفرنس میں شریک ہونگے۔ پارٹی نے اپنے نقطہ نگاہ کیمطابق پاکستان کے واسطے ایک دستور کا خاکہ مرتب کیا ہے۔ اس دستور پر بھی کانفرنس میں بحث ہوگی (او-پی-آئی)

مصیبت زدہ عیسائیوں کی مالی امداد

کراچی ۲۲ جنوری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ قائد اعظم ریلیف فنڈ کی مرکزی کمیٹی نے کرائسٹ چرچ کراچی کو عیسائیوں کی امداد کے لئے جنہیں حالیہ فسادات میں نقصان پہنچا ہے ایک ہزار روپیہ دیا ہے۔ (او-پی-آئی)

وبائی امراض کی روک تھام کامیاب رہی

لاہور ۲۲ جنوری امسال وبائی امراض اس کثرت سے ہوئیں۔ کہ گزشتہ سالوں میں اُن کی نظیر نہیں ملتی۔ مگر حکومتِ مغربی پنجاب کے محکمہ حفظانِ صحت نے انکی روک تھام کیلئے جو تجاویز اختیار کی ہیں۔ وہ بہت ہی کامیاب ثابت ہوئی ہیں۔ چنانچہ امسال ہیضہ کی ہلاکت آفرینی پچھلے سالوں کی نسبت بہت کم ہوئی ہے۔ پچھلے سالوں میں شرح اموات ۵۵ فیصدی سے ۸۸ فیصدی تک ہوتی رہی ہے لیکن اس سال صرف ۳۲ فیصدی ہوئی ہے یعنی ۱۵ اگست سے ۲۷ دسمبر ۱۹۴۷ء تک ۱۰۴۰۶ اشخاص ہیضہ میں مبتلا ہوئے۔ اور جن میں سے ۳۳۹۹ مرگئے۔ (ا-پ)

مغربی بنگال کی نئی کیبنٹ

کلکتہ ۲۲ جنوری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مغربی بنگال کی کانگرس اسمبلی پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر بی۔ سی رائے نے اپنی کیبنٹ کے بعض وزراء کے نام آج گورنر مغربی بنگال کی خدمت میں پیش کر دئے ہیں (اپ)

مسز ارونا آصف علی کی مراجعت

واشنگٹن ۲۲ جنوری۔ مسز ارونا آصف علی گاندھی جی کا پیغام وصول ہونے پر کہ آپ کی اصل جگہ ہندوستان میں ہے۔ ہندوستان آنے کے لئے آمادگی کا اظہار کر رہی ہیں۔ (رائٹر)

برطانیہ کے دوسرے ممالک سے تعلقات

لندن ۲۲ جنوری۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر ارنسٹ بیون نے دار العوام میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ اب وقت آگیا ہے۔ جبکہ ہمیں ہمسایہ ممالک (بلجیئم ہالینڈ وغیرہ) سے گہرے تعلقات قائم کرنے کے ذرائع پر غور کرنا چاہیئے اور ہمیں دیکھنا چاہیئے کہ ہم کسطرح زیادہ قریب ہو سکتے ہیں۔ ہم عنقریب ہی ان سے گفت وشنید کرنیوالے ہیں (اپ)

عراق کابینہ کے مستعفی ہو جانے امکان - امن کونسل سے مسلمانانِ کپورتھلہ کا مطالبہ

کپاس کی قیمتیں

لاہور ۲۲ جنوری - گذشتہ دو ہفتوں کے دوران میں کپاس کی قیمتیں بہت گر گئی ہیں - دیسی کپاس کا بھاؤ سوا چودہ روپیہ سے گر کر سوا بارہ روپیہ پر آ گیا ہے - اور ایل ایس کپاس انیس روپیہ سے سوا سترہ پر - اس گراوٹ کی وجہ مال گاڑیوں کی قلت اور سودے میں مقابلے کا نہ ہونا [illegible] جاتا ہے - لائلپور (جو کپاس کے کارخانہ کے بڑے بڑے شہروں میں سے ایک ہے) کے سوداگروں نے کپاس خریدنا بند کر دیا ہے - مگر دیک جھمرہ میں لائلپور کی قیمتیں زیادہ ہیں - (اپ)

جنرل گریسی کمانڈر انچیف کے عہدہ پر

راولپنڈی ۲۲ جنوری - میجر جنرل آر سی میکے کو لفٹنٹ جنرل سر ڈگلس گریسی کی جگہ پر "چیف آف دی سٹاف" بنا دیا گیا ہے - کیونکہ جنرل گریسی اگلے ماہ کے شروع میں کمانڈر انچیف مملکت پاکستان کا عہدہ سنبھال لینگے - اپ

وزیر اعظم مغربی پنجاب کراچی جا رہے ہیں

کراچی ۲۲ جنوری - مسٹر لیاقت علیخاں وزیر اعظم پاکستان ۲۶ جنوری کو لاہور سے کراچی جا رہے ہیں (اپ)

میاں افتخار الدین واپس تشریف لے آئے

لاہور ۲۲ جنوری - میاں افتخار الدین صاحب صدر مغربی پنجاب مسلم لیگ آج دہلی سے لاہور واپس تشریف لے آئے - دہلی میں آپ نے گاندھی جی اور پنڈت جواہر لال نہرو سے ملاقاتیں کیں - لاہور واپس پہنچنے پر آپ خان لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان سے بھی ملے -

ہمیں انگلو عراقی معاہدہ منظور نہیں - قوم کی آواز

بغداد ۲۲ جنوری - حکومت عراق کے وزیر اعظم مسٹر صالح الجبر ۲۰ سالہ انگلو عراقی معاہدہ پر دستخط کرنے کے بعد برطانیہ سے واپس آ رہے ہیں امید ہے کہ تین روز تک پہنچ جائینگے آپکو فوری طور پر اسلئے بلایا جا رہا ہے - کہ حکومتِ عراق اس معاہدہ کو مستحکم کرنا نہیں چاہتی - آج شاہی محل میں ایک میٹنگ ہوئی - جس میں یہ فیصلہ کیا گیا - کہ یہ معاہدہ حقیقی قومی نظائر کا حامل نہیں ہے - اسلئے مزید غور و خوض کا محتاج ہے - یہ میٹنگ ان مظاہروں کے نتیجہ میں ہوئی تھی جو پچھلے دنوں بغداد کی گلی کوچوں میں کئے گئے - کہ یہ معاہدہ ہمیں منظور نہیں ہے - اکثر اخبارات نے ابھی اس معاہدہ کی مذمت کی ہے (رائٹر)

ہوائی حملوں سے بچنے کی تدابیر

کراچی ۲۲ جنوری - شہری دفاع کی مجلس نے کراچی کے عوام کو ہوائی جہاز کے حملہ سے بچاؤ کی تدابیر سے آشنا کرنے کا انتظام کیا ہے - اس کے علاوہ آتشیں اسلحہ کا استعمال بھی سکھانے کی کوشش کرے گی - (اپ)

مجوزہ کمیشن کشمیر کیساتھ کپورتھلہ کا بھی فیصلہ کرے

لاہور ۲۲ جنوری - سید منصور علی پریذیڈنٹ کپورتھلہ سٹیٹ مسلم لیگ نے آج پریس کو ایک بیان دیتے ہوئے امن کونسل کے مجوزہ کمیشن کا ذکر کیا - اور کہا - کہ کشمیر کے علاوہ امن کونسل کے کمیشن کو کپورتھلہ کے معاملات پر بھی غور کرنا چاہیئے - یہ ریاست بھی کشمیر کی طرح ان ریاستوں میں سے ہے جنمیں مسلمان اکثریت میں ہیں - اور ان پر اقلیتوں کا ایک فرد حکمران ہے - بیان کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا کہ وہاں مسلمان کل آبادی کا ۶۰ فیصدی تھے - وہاں کا راجہ ریاست پھلکیاں اور برطانوی ہندوستان کے قدامت پسند طبقے سے ساز باز کر کے ریاست کے مسلمانوں کو نکالنا چاہتا تھا - مشرقی پنجاب میں مسلمانوں کیخلاف عجب قیامت خیز ہنگامہ بپا ہوا - تو اسکو بھی اپنی من مانی چلانے کا موقع ملگیا - آخر میں سید منصور علی نے امید ظاہر کی - کہ اگر امن کونسل کے مجوزہ کمیشن نے حق اور انصاف کو ہاتھ سے نہ جانے دیا تو پھر وہ ضرور کشمیر اور کپورتھلہ کو مسلمانوں کے حوالے کر دیگا جو اس کے اصل حقدار ہیں - (اپ)

مشرقی پنجاب میں رسل و رسائل کا انتظام

ڈھاکہ ۲۲ جنوری - قبل ازیں مشرقی بنگال میں رسل و رسائل کے مراکز صرف سلہٹ اور کلکتہ میں تھے مگر حکومت مشرقی پاکستان نے سب اطراف میں ٹیلیفون اور ٹیلیگرام کی تاروں کا جال بچھا دیا ہے - اور متعدد مرکز قائم کئے ہیں - جس کی وجہ سے مشرقی پاکستان کسی بیرونی مرکز کے واسطے کا محتاج نہیں رہا - اور براہ راست تمام اطراف و جوانب میں تعلق قائم کر سکتا ہے - ڈھاکہ اور کلکتہ کے درمیان ٹیلی پرنٹر کا سلسلہ بھی قائم کیا جا رہا ہے - اپ

مدراس میں زمینداری سسٹم کا خاتمہ

مدراس ۲۲ جنوری - آج مدراس اسمبلی ریونیو منسٹر کی اس تجویز سے متفق ہو گئی - کہ زمینداری سسٹم کے خاتمہ کا بل جائنٹ سلیکٹ کمیٹی کے حوالے کر دیا جائے جو تیس ممبروں پر مشتمل ہو - (اپ)

عراقی کیبنٹ کا استعفےٰ

بغداد ۲۲ جنوری - آج عراقی کیبنٹ کے مستعفی ہو جانے کے آثار دکھائی دیتے ہیں - کیونکہ بیس سالہ انگلو عراقی معاہدہ کے سلسلہ میں سیاسی زعماء میں شدید اختلاف پیدا ہو گیا ہے (رائٹر)

وزیر خارجہ برطانیہ کی تقریر

لندن ۲۲ جنوری - برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر ارنسٹ بیون نے پارلیمنٹ میں امور خارجہ پر نہایت اہم تقریر کرتے ہوئے کہا - کہ مابعد جنگ تنظیم عالم کا مسئلہ نہایت نازک صورت اختیار کر گیا ہے لیکن اب جو اقدامات کئے گئے ہیں - وہ امید ہے - مستقبل میں مضبوط امن کے قیام کا ذریعہ ہونگے (رائٹر)

پاکستان میں پناہگزینوں کے بسانے کا انتظام

نہایت خوشکن ہے

لاہور ۲۲ جنوری - ڈائرکٹر جنرل آف انمرا کے دو نمائندگان مس مولی فلی سند اور مسٹر الورٹ پرجر نے جو حکومت ہند اور پاکستان کی درخواست پر دونوں مملکتوں میں پناہ گزینوں کو بسانے کے سلسلہ میں مفید ہدایات دینے کے لئے آئے ہیں - آج لاہور میں ایک بیان میں کہا - کہ دنیا کے کسی ملک میں بھی پناہ گزینوں کے بسانے کا مسئلہ ایسا دشوار گزار نہیں ہوا - جتنا کہ ان دونوں حکومتوں میں ہے تاہم اسے نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیا جا رہا ہے انہوں نے پاکستان کے محدود ذرائع کے باوجود "

آبپاشی کو ترقی دینے کی جدوجہد

نئی دہلی - ۲۲ جنوری - محکمہ آبپاشی کی ۱۸ ویں سالانہ کانفرنس کے موقع پر آبپاشی کو ترقی دینے کے بہت سے اہم فیصلے کئے گئے - اور ہندوستان میں ہائیڈرو الیکٹرک پراجیکٹ کے قیام کی سفارشات کی گئیں - اپ

وزارتِ مشرقی پنجاب میں توسیع

جالندھر ۲۲ جنوری - مشرقی پنجاب کی وزارت میں توسیع کی قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں خیال ہے - کہ سات کی بجائے ۹ وزراء مقرر کئے جائینگے اپ

بمبئی میں پاکستان کا کاغذ روک لیا گیا

کراچی ۲۲ جنوری اورینٹ پریس کے نامہ نگار کی اطلاع مظہر ہے - کہ بمبئی کی ایک فرم نے حکومت پاکستان کے نام کاغذ کی ایک بڑی مقدار ارسال کرنے کا فیصلہ کیا تھا - مگر حکومت بمبئی نے اس کے واسطے جہاز کی سہولت مہیا کرنے سے انکار کر دیا - اور کاغذ پاکستان جانے سے روک لیا گیا ہے معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے ہائی کمشنر مقیم دہلی کی معرفت...

سیکیورٹی کونسل کا اجلاس	از صفحہ ۱

امن قائم کرنے کا ہے استصواب رائے کا سوال تو بعد میں پیدا ہوگا - کمیشن کے ممبران کا انتخاب دونوں حکومتوں پر چھوڑ دیا گیا ہے وہ جنکو بھی نامزد کرینگی ان کے ناموں سے وہ جمعیتِ اقوام کے سیکرٹری جنرل کو براہ راست دیدینگی مجوزہ کمیشن انڈونیشین کمیشن سے چھوٹا ہوگا لیکن فلسطین کمیشن سے بڑا ہوگا - کمیشن کے ساتھ جو سٹاف جائے گا - اسکے ممبران کی تعداد ۱۲ ہوگی - مسٹر نوئل بیکر برطانوی مندوب نے رائٹر کے نامہ نگار کو بیان دیتے ہوئے بتایا کہ معاملات اعلیٰ سیاسی تدبر اور ذہانت کی بدولت حل ہو سکتے ہیں - نیز امید ظاہر کی کہ دونوں حکومتیں تدبر اور ذہانت سے کام لینگی - اور جیسا کہ ان کے نمائندوں نے اسوقت تدبر سے کام لیا ہے (رائٹر)

" نہایت خوشکن طریق پر آباد کرنے کے انتظامات کر رکھے ہوئے کہا - یہ بات ماننے میں نہیں آتی کہ اتنا کٹھن کام کیسے خوش اسلوبی سے سرانجام پا سکتا تھا - اپ

پنجابی زبان کو سرکاری زبان بنایا جائے

پٹیالہ ۱۷ جنوری معلوم ہوا ہے - کہ مینیجنگ دربار کی ورکنگ کمیٹی نے مشرقی پنجاب گورنمنٹ سے پُرزور سفارش کی ہے - کہ پنجابی زبان کو صوبے کی عدالتی زبان قرار دیا جائے - اُن کا خیال ہے - کہ اردو زبان کو ہٹا دینے کے بعد ایسی زبان کو مروج کرنا چاہیئے - جس میں صوبے کے باشندے بات چیت کرتے ہیں -

راشن میں پچاس فیصدی کمی

ملتان ۲۲ جنوری - کل ملتان کی پبلک میں مقامی حکام نے ایک حکم کی بنا پر آجکل سخت اضطراب اور بے چینی پھیلی ہوئی ہے - خوراک کی قلت کے پیش نظر وہاں راشن پچاس فیصدی کم کر دیا گیا ہے - کل اس کے خلاف شدید احتجاج کیا گیا تھا اور پبلک نے کافی تعداد میں راشن آفس کے سامنے جمع ہو کر احتجاجی مظاہرہ کیا - کنٹرولر آف راشننگ نے انہیں بتایا - کہ گاڑیاں نہ چلنے کی وجہ سے ملتان کے حصے کا اناج باہر رکا پڑا ہے - جسکی وجہ سے یہ تخفیف کی گئی ہے - نیز انہیں یقین دلایا کہ پورا راشن عنقریب بحال کر دیا جائے گا - اپ

یورپینوں کو شراب نوشی کی اجازت ہے

ہندوستانی ملازموں پر پابندی لگا دی گئی

ناگپور ۲۲ جنوری سی پی کے "ممانعت بل" میں ترمیم ہو چکی ہے - اسلئے غیر الشیائی باشندوں - فوجیوں اور یو - پی افسروں کو حکومت نے مشورہ دیا ہے - کہ وہ شراب کے لئے اپنے اپنے ضلعوں کے مجسٹریٹوں سے "اجازت نامے" حاصل کر لیں جہاں تک ہندوستانی ملازموں کا تعلق ہے - اُن کے لئے یہ ہدایت جاری کی گئی ہے - کہ طبی سفارش کے بغیر کسی کو الکحل کا "اجازت نامہ" نہ دیا جائے دوسرے الفاظ میں یورپینوں کو شراب پینے کی عام اجازت دے دی جائے گی - لیکن ہندوستانی ملازموں پر پابندی عائد کر دی گئی ہے (اپ)

دیار بندر کو آزاد کر دیا گیا

بٹاویہ ۲۱ جنوری - ولندیزی جزائر شرق الہند کی حکومت نے اعلان کیا ہے - کہ بندر میسن اور ہیوسنگی (جنوبی بورنیو) کو "دیار بندر" کے نام سے آزاد کر دیا گیا ہے - اس آزاد علاقے کی آبادی ۱۵ لاکھ ہے - اس پر ایک کونسل حکومت کرے گی جس کے ۳۷ ارکان کو عنقریب منتخب کر لیا جائیگا سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے - کہ "دیار بندر" سے ملک کی سیاسی تنظیم مکمل ہو گئی ہے - رائٹر

مشرقی فرانس میں ہولناک سیلاب

پیرس ۲۱ جنوری - مشرقی فرانس میں ایک زبردست اور ہولناک طوفان آیا - جس سے ۵۰ ہزار آدمی ہلاک ہو گئے بیان کیا جاتا ہے کہ اتنا طوفان آج تک دیکھنے میں نہیں آیا - ایک سو پل تباہ ہو گئے ہیں - نقصان کا اندازہ آٹھ ارب فرانک کیا جاتا ہے رائٹر